DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 70

DATED 21-01-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.01.2026

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت خواتین کی ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	یکم فروری سے ریاست کی جانب سے کوئی جبری گمشدگی نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	حکومت شفافیت، میرٹ اور اصلاحات پر یقین رکھتی ہے، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگراخبارات
04	دالبندین ماسٹر پلان کے فنڈز کی منتقلی قبول نہیں، عارف محمد حسنی	مشرق ودیگراخبارات
05	میر زرین مگسی کا دورہ بیلہ، اجلاس کی صدارت، عوامی حلقوں میں ملاقاتیں	جنگ ودیگراخبارات
06	لوگوں کے مسائل کا بلاتفریق حل اولین ترجیح ہے، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
07	سی ٹی ڈی مستونگ میں دہشتگردانہ منصوبے کو ناکام بنایا، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
08	شعبہ صحت میں ڈیجیٹل انقلاب لانے کی کوششیں تیز کردیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
09	ژوب معذور افراد کیلئے پوسٹل بیلٹ پیپر کا اجراء کردیا گیا	جنگ ودیگراخبارات
10	پولیس کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جارہا ہے، آئی جی محمد طاہر	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان تحفظ فروغ تولیدی صحت حقوق بل کی منظوری	جنگ ودیگراخبارات
12	آٹے کی سرکاری نرخ پر فروخت یقینی بنائیں گے، اے ڈی سی	جنگ ودیگراخبارات
13	سبی اقلیتی برداری کے مسائل سننے فوری تدارک کیلئے سبی میں کھلی کچہری کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
14	عملہ ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت الرٹ رہے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچ ماں کے آنسوؤں سے فتنہ الہندوستان کا پردہ چاک	جنگ ودیگراخبارات
16	چمن و کوئٹہ چھاتک منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے، سیکرٹری مواصلات	جنگ ودیگراخبارات
17	اقوام متحدہ کا اعلیٰ سطحی وفد، رواں ہفتے کوئٹہ کا دورہ کرے گا	جنگ ودیگراخبارات
18	دہشتگردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کیلئے پولیس کو چوکس رہنا ہوگا، ڈی آئی جی لورالائی	جنگ ودیگراخبارات
19	تمام پروجیکٹس کے باقاعدہ سائٹ وزٹس کئے جائینگے، ڈی سی جعفرآباد	جنگ ودیگراخبارات
20	کوئٹہ سرکاری اسکولز میں جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی سمارٹ آئی ٹی لیبز قائم	جنگ ودیگراخبارات
21	گوادر عدالت نے ہدایت الرحمان کیخلاف مقدمہ خارج کردیا	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ شاپنگ سینٹر میں ہولناک آگ 120 دکانیں جل گئیں، تاجروں کا اربوں روپے کا نقصان، حب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید، بولان تین مزدور اغواء ڈیرہ مراد جمالی میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ چھتر میں بجلی ٹاور تباہ، تربت سے لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ کا سی پیک روڈ پر دھرنا

عوامی مسائل:

حب ماسٹر پلان کے نام پر شہر کھنڈرات میں تبدیل عوام بنیادی سہولیات سے محروم، کوئٹہ موبائل فون انٹرنیٹ ڈیٹا سروس کی معطلی سے صارفین کو مشکلات

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.01.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان حکومت کا میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے ستائش اقدامات !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنا کر ترقی کی منازل طے کی جا سکتی ہے جس کیلئے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے سرکاری بھرتیوں کا شفاف بنایا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار ملے اور بدعنوانی کا خاتمہ ہو جو صوبے کے روشن مستقبل اور حکمرانی کے مضبوط ضمانت ہے جس سے ریاست پر اعتماد بحال ہوتا ہے اور ترقی کا نیا دور شروع ہوتا ہے بلوچستان میں بیروزگاری ایک بڑی چیلنج ہے خاص کر سفارش اور رشوت کی بنیاد پر ماضی میں سرکاری محکموں میں بھرتیاں کی گئیں جس کی وجہ سے نوجوانوں میں مایوسی پھیلتی گئی ماضی کی حکومتوں کے دوران بدعنوانی، کرپشن، اقرباء پروری، سیاسی بنیادوں پر اپنے لوگوں کو نہ صرف ملازمتیں دی گئیں بلکہ انہیں اہم مناصب پر بٹھایا گیا جس سے نوجوان حکومتی کارکردگی سے مایوس ہو گئے اور وہ اپنے مستقبل کو تاریک دیکھ رہے تھے بہرحال اب موجودہ حکومت کی جانب سے سفارش کلچر، ملازمتوں کی فروخت اور بدعنوانی کے راستے بند کئے جا رہے ہیں جو کہ احسن اقدام ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری محکموں میں شفاف اور میرٹ کی بنیاد بھرتیوں کا عمل شروع کیا ہے جس سے نوجوانوں میں روشنی کی امید پیدا ہوئی ہے وہ اپنے ایک بہتر اور شاندار مستقبل کا خواب دیکھ رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوکری بیچنے اور شفارش کلچر کے خاتمے کے بغیر نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال نہیں ہوگا میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے تمام محکمہ جاتی بھرتیوں کو پبلک سروس کمیشن کے معیار کے مطابق لایا جا رہا ہے اور انہیں مکمل ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا جائے گا۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان میں پولیو کی صورتحال میں نمایاں بہتری !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **مستونگ سی ٹی ڈی کی بڑی کارروائی پانچ دہشت گرد ہلاک** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Routine deadly accidents" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "End of 'Missing'" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز اور باخبر کوئٹہ نے " **اقلیتی برادری کیلئے حکومتی اقدامات** " کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں میرٹ کی بحالی :ایک تاریخی موڑ** " کے عنوان سے شیخ عبدالرازق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **کیا تنازعہ حل ہو گیا ؟** " کے عنوان سے ساجد نور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **انتظامی و سیاسی اعتبار سے بگٹی حکومت کی گرفت مضبوط ہونے لگی** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1   Dated. 21 JAN 2026   Page No. 1

حکومت خواتین کی ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، قائمقام گورنر

غربت اور سہولیات کی عدم دستیابی رکاوٹ بنی ہوئی ہے، غزالہ گولہ کی سیکرٹری ویمن ڈیولپمنٹ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان غزالہ گولہ نے کہا ہے کہ خواتین ہماری آبادی کا نصف ہیں، انہیں یکساں مواقع اور سہولیات فراہم کر کے ہی ہم ان تمام پوشیدہ صلاحیتوں کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لا سکتے ہیں۔ بلوچستان کی خواتین ذہانت اور قابلیت میں کسی بھی طرح دوسرے صوبوں کی خواتین سے کم نہیں ہیں لیکن غربت اور ضروری سہولیات کی عدم دستیابی ان کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ مواقع کی کمی دراصل ہماری خواتین کو اپنی پوری صلاحیت تک پہنچنے سے روکتی ہے۔ موجودہ حکومت صوبے کی تمام خواتین کی ترقی اور ان کیلئے تعلیم اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سیکرٹری ویمن ڈیولپمنٹ سائرہ عطا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان غزالہ گولہ نے کہا کہ یہ امر باعث اطمینان ہے کہ ہماری خواتین زندگی کے تمام شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات یقینی ہے کہ معاشی طور پر خودمختار عورت ہی اپنے اور دیگر خواتین کے حقوق اور اختیارات کے حصول کیلئے کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پائیدار ترقی کیلئے خواتین کو مواقع فراہم کیے جائیں، غزالہ گولہ

موجودہ حکومت خواتین کی ترقی کیلئے اقدامات کر رہی ہے، قائمقام گورنر

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان غزالہ گولہ نے کہا ہے کہ خواتین ہماری آبادی کا نصف ہیں، انہیں یکساں مواقع اور سہولیات فراہم کر کے ہی ہم ان تمام پوشیدہ......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

صلاحیتوں کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لا سکتے ہیں۔ بلوچستان کی خواتین ذہانت اور قابلیت میں کسی بھی طرح دوسرے صوبوں کی خواتین سے کم نہیں ہیں لیکن غربت اور ضروری سہولیات کی عدم دستیابی ان کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ مواقع کی کمی دراصل ہماری خواتین کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BCJ-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | بدھ، یکم شعبان المعظم 1447ھ 21 جنوری 2026ء | نمبر 21

وزیر اعلیٰ بگٹی

مسئلہ حل کرنے [کیلئے جا]مع قانون منظور

یکم فروری سے ریاست یا حکومت کی جانب سے کوئی جبری گمشدگی نہیں ہوگی

[مخصوص مراکز م]یں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش، کونسلنگ کی جائے گی، اہلِ خانہ کو 24 گھنٹے کے اندر اطلاع دی جائیگی، باہر منتقل نہیں کیا جائیگا، صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب

[...]سان کے نام سے دو نئے ڈویژنز قائم، گواہان کے تحفظ کیلئے ترمیمی بل منظور، فیس لیس کورٹس قائم کی جائیں گی، محکمہ مذہبی امور ختم، امداد چوک سے سلیم کمپلیکس تک فوڈ اسٹریٹ بنانے کی تجویز

[...] اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز [...]ان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، [معاش]ی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاست پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرنی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعووں کی جانچ کے لیے ادارے اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ (ڈبل ون نیٹرا ای) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے، انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہلِ خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا بس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنیس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا مؤثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تھی نئی اصلاحات کے تحت "فیس لیس" کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی مؤثر اور بروقت ہوگی اور سزاؤں کی شرح میں پچاس تا ساٹھ فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے، اجلاس میں محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور دیگر محکموں میں بھی مرحلہ وار ڈیجیٹلائزڈ بھرتیوں پر اتفاق کیا گیا صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے اور اس کے ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی منظوری دی صوبائی کابینہ نے دو نئے ڈویژن چمن اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، ضلع چمن میں سوشل سیکیورٹی کربلا کے قیام، لاء افسران کی ایوالوشن پالیسی، محکمہ ایکسائز امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے بھی کیے وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو حالیہ ہی میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعلیمی ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دیتے ہوئے ہدایت کی کہ جعلی ڈگری ہولڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور اس عمل کا آغاز نصیر آباد اور ڈیرہ بگٹی سے کیا جائے۔

میر سرفراز بگٹی اور ریلوے وزیر کی مشترکہ صدارت اجلاس

بلوچستان میں پیپلز ٹرین سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اتفاق

پاکستان ریلویز کی تاریخ میں صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراکِ عمل کی مضبوط مثال ہے، حنیف عباسی

ایک ارب 40 کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیئے گئے، صوبائی حکومت نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کیلئے وسائل مہیا کریگی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراکِ عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے پیپلز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا بہترین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں شرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر/ بانی: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ یکم شعبان 1447ھ 21 جنوری 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 198

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

مؤثر قانون سازی سے مسنگ پرسنز کے مسئلے کو ہمیشہ کیلئے دفن کر دیا، وزیر اعلیٰ

اہم قوانین اور رولز کی منظوری، صوبائی کابینہ کی کامیابی

صوبے میں حراستی مراکز قائم کیے جا سکیں گے جہاں دہشت گردی کے شبے میں پکڑے گئے مشتبہ افراد کو رکھا جائے گا، تفتیشی مراکز میں مجاز پولیس افسر کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، فیملی ممبرز کو ملاقات کی اجازت ہوگی

صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم، ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے، دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام کی منظوری دیدی، گڈ گورننس موثر قوانین کے نفاذ سے ہی ممکن ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاست پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعوؤں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ (ڈبل ون ٹیڑا ای) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہاپسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنیس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا مؤثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تھی نئی اصلاحات کے تحت "فیس لیس" کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی مؤثر اور بروقت ہوگی اور سزاؤں کی شرح میں پچاس تا ساٹھ فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے اجلاس میں محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور دیگر محکموں میں بھی مرحلہ وار ڈیجیٹلائزڈ بھرتیوں پر اتفاق کیا گیا صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے اور اس کے ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی منظوری دی صوبائی کابینہ نے دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، ضلع پشین میں میونسپل کمیٹی کربلا کے قیام، لاء افسران کی ایوالوشن پالیسی، محکمہ اقلیتی امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے بھی کیے وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو حال ہی میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعلیمی ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دیتے ہوئے ہدایت کی کہ جعلی ڈگری ہولڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور اس عمل کا آغاز نصیرآباد اور ڈیرہ بگٹی سے کیا جائے۔

بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس شروع کرنیکا فیصلہ

140 کروڑ روان ہفتے جاری کرینگے، وزیر اعلیٰ

ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر و انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کیلئے صوبائی حکومت وسائل فراہم کریگی، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

مقامی سروسز کے منصوبوں میں 3 صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی، عملی قیادت صرف بلوچستان نے سنبھالی، وفاقی وزیر حنیف عباسی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیوولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، اراکین اسمبلی ولی محمد نورزئی اور ظفر اللہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بائیسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECTORAT[E]
GENERAL OF PU[BLIC]
RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات ع[امہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | بدھ 21 / جنوری 2026ء بمطابق یکم شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 21

دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام کی منظوری، زیارت انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ ہوگا، محکمہ مذہبی امور ختم

لاپتہ افراد کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے دفن کر دیا

میر سرفراز بگٹی

موثر قانون سازی کرلی، الزامات اور پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا، یکم فروری کے بعد حکومت کی جانب سے جبری گمشدگی نہیں ہوگی، اگر کوئی مسلح تنظیموں کے ہاتھوں یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جاسکتی، صوبائی کابینہ کا اجلاس

زیر تفتیش افراد کے اہلخانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائیگی، ملاقات کی اجازت ہوگی، محکمہ مذہبی امور کے ملازمین دیگر محکموں میں ایڈجسٹ ہوں گے، چیلنجر ٹرین سروس شروع کرنے پر اتفاق، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کے ہمراہ مشترکہ اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش بقیہ نمبر73 صفحہ 5 پر

نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور مسودوں کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور موثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاستِ پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے روزانہ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جاسکتی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعووں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا بیانیہ قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ (ڈی ایل ون نیٹز ای) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس کی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا موثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تک تھی اصلاحات کے تحت ویڈیو لنک، کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی موثر اور بروقت ہوگی اور سزاؤں کی شرح میں پچاس تا ساٹھ فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے اجلاس میں محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور دیگر محکموں میں بھی مرحلہ وار ٹیسٹنگ کے ذریعے بھرتیوں پر اتفاق کیا گیا صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے اور اس کے ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی منظوری دی صوبائی کابینہ نے دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، ضلع پشین میں میونسپل کمیٹی کربلا کے قیام، ڈاکٹروں کی ایڈاپٹیشن پالیسی، محکمہ جنگلات میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے بھی کیے وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو حال ہی میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعلیمی ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دیتے ہوئے ہدایت کی کہ جعلی ڈگری ہولڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور اس عمل کا آغاز نصیر آباد اور ڈیرہ بگٹی سے کیا جائے۔ اجلاس میں قومی نصاب کو تعلیمی سال 2026-27 سے صوبائی نصاب کا حصہ بنانے، چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلنس پروگرام کے تحت مڈل، ہائی و ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں ریاضی، سائنس اور انگریزی کے اساتذہ کی ایڈہاک بنیادوں پر بھرتی کا فیصلہ بھی کیا گیا صوبائی کابینہ نے سماجی شعبے میں ایک اور اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان تحفظ فروغ تولیدی صحت حقوق بل 2026 کی منظوری بھی دے دی اس قانون سازی کا مقصد صوبے میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا، خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کو موثر اور قابل رسائی بنانا اور تولیدی صحت سے متعلق بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ صوبائی کابینہ نے سلیم میڈیکل کمپلیکس سے ادویہ چوک اور ٹیکسی اسٹینڈ سے لیاقت اسکواڈ تک فلائی اوورز قائم کرنے کے منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے سیکرٹری بلدیات کی کمیٹی قائم کردی جو منصوبے کے قابل عمل ہونے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے تمام فیصلوں کو گڈ گورننس کی عملی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ موثر قانون سازی اور بروقت عملدرآمد کے ذریعے ہی عوام کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو بقیہ نمبر72 صفحہ 5 پر

یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، چیلنجر ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں چیلنجر ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ متبادل ریلوے روٹس کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، موثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ وفاقی وزیر ریلویز نے چیلنجر ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان چیلنجر ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے انہوں نے واضح کیا کہ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چیلنجر ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے فوری طور پر جاری کر دیے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلا تاخیر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ ہر بات کا چونکہ چیلنجر ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے ریلویز فٹ بال گراؤنڈ کا دورہ بھی کیا، جہاں کھیلوں کے فروغ اور پاکستان ریلویز کی اراضی پر مشترکہ ترقیاتی منصوبے شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریلوے سسٹم کی بحالی اور عوام کو سستی، محفوظ اور باوقار سفری سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اور اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی اور موثر اشتراک جاری رکھا جائے گا۔

RVICE

G
REL

Bullet No.

روزنامہ
سنچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 40 | بدھ، یکم شعبان المعظم، 21 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی پیپلز ٹرین سروس سمیت جوائنٹ وینچر منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

2 نئے ڈویژنز پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے کی منظوری

صوبائی کابینہ کا اجلاس، یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیگا، وزیراعلیٰ

لیگل فریم ورک موجود ہوگا، کوئی خود یا دہشتگرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہو تو ریاست ذمہ دار نہیں، بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ منظور

محکمہ مذہبی امور کو ختم، ملازمین کو ایڈجسٹ کرنے، ہائر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے، کنٹریکٹ اساتذہ کی اسناد چیک کرنے کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور موثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاستِ پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کریسنڈرز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعووں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ (ڈبل ون ٹیز ٹو ای) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنیس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا موثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تھی نئی اصلاحات کے تحت ”فیس لیس“ کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی موثر اور بروقت ہوگی اور سزاؤں کی شرح میں پچاس تا ساٹھ فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے اجلاس میں محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور دیگر محکموں میں بھی مرحلہ وار ڈیجیٹلائزڈ بھرتیوں پر اتفاق کیا گیا صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے اور اس کے ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی منظوری دی صوبائی کابینہ نے دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، ضلع پشین میں میونسپل کمیٹی کربلا کے قیام، لاء افسران کی ایویلوشن پالیسی، محکمہ اقلیتی امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے بھی کیے وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو حال ہی میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعلیمی ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دیتے ہوئے ہدایت کی کہ جعلی ڈگری ہولڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور اس عمل کا آغاز نصیر آباد اور ڈیرہ بگٹی سے کیا جائے۔ اجلاس میں قومی نصاب کو تعلیمی سال 2026-27 سے صوبائی نصاب کا حصہ بنانے، چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلنس پروگرام کے تحت مڈل، ہائی و ہائر سیکنڈری سکولوں میں ریاضی، سائنس اور انگریزی کے اساتذہ کی ایڈہاک بنیادوں پر بھرتی کا فیصلہ بھی کیا گیا صوبائی کابینہ نے سماجی شعبے میں ایک اور اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان تحفظ و فروغ تولیدی صحت حقوق بل 2026 کی منظوری بھی دے دی اس قانون سازی کا مقصد صوبے میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا، خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کو موثر اور قابلِ رسائی بنانا اور تولیدی صحت سے متعلق بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے، صوبائی کابینہ نے سلیم میڈیکل کمپلیکس سے لداد چوک اور ٹیکسی اسٹینڈ سے لیاقت اسکوائر تک فوڈ اسٹریٹ قائم کرنے کے منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے سیکرٹریز سطح کی کمیٹی قائم کر دی۔

پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیشرفت کے خواہاں ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر ریلوے کی زیر صدارت اجلاس میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ منصوبوں کے آغاز پر اتفاق

بلوچستان میں ریلویز آگے بڑھ رہی ہے، حنیف عباسی، رواں ہفتے ایک ارب 40 کروڑ جاری کر دیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ

آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے، جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، موثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے پیپلز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے انہوں نے واضح کیا کہ نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلا تاخیر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے ریلویز فٹ بال گراؤنڈ کا دورہ بھی کیا، جہاں کھیلوں کے فروغ اور پاکستان ریلویز کی اراضی پر مشترکہ ترقیاتی منصوبے شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریلوے سسٹم کی بحالی اور عوام کو سستی، محفوظ اور باوقار سفری سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں سرفہرست ہے اور اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی اور موثر اشتراک جاری رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR[ATE]
GENERAL OF
RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعل...
حکومت...

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 21 جنوری 2026، بمطابق یکم شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 21

مسنگ پرسنز کے مسئلے پر منفی پروپیگنڈے کو ہمیشہ کیلئے دفن کردیا ہے، وزیراعلیٰ

ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا

مؤثر قانون سازی اور بروقت عملدرآمد کے ذریعے ہی عوام کا اعتماد بحال کیا جاسکتا ہے، صوبائی کابینہ کا اجلاس، انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے، کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاستِ پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جاسکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعوؤں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ) ڈبل ون نینز اائی (منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیرِ تفتیش افراد کے اہلِ خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا مؤثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تھی نئی اصلاحات کے تحت "فیس لیس" کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی مؤثر اور بروقت ہوگی اور سزاؤں کی شرح میں پچاس تا ساٹھ فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے اجلاس میں محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور دیگر محکموں میں بھی مرحلہ وار ڈیجیٹلائزڈ بھرتیوں پر اتفاق کیا گیا صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے اور اس کے ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی منظوری دی صوبائی کابینہ نے دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، ضلع پشین میں میونسپل کمیٹی کربلا کے قیام، لاء افسران کی ایوالوشن پالیسی، محکمہ اقلیتی امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے بھی کیے وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو حال ہی میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعلیمی ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دیتے ہوئے ہدایت کی کہ جعلی ڈگری ہولڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور اس عمل کا آغاز نصیرآباد اور ڈیرہ بگٹی سے کیا جائے۔ اجلاس میں قومی نصاب کو تعلیمی سال 2026-27 سے صوبائی نصاب کا حصہ بنانے، چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلینس پروگرام کے تحت مڈل، ہائی و ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں ریاضی، سائنس اور انگریزی کے اساتذہ کی ایڈہاک بنیادوں پر بھرتی کا فیصلہ بھی کیا گیا صوبائی کابینہ نے سماجی شعبے میں ایک اور اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان تحفظ و فروغ تولیدی صحت حقوق بل 2026 کی منظوری بھی دے دی اس قانون سازی کا مقصد صوبے میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا، خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کو مؤثر اور قابلِ رسائی بنانا اور تولیدی صحت سے متعلق بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے، صوبائی کابینہ نے سلیم میڈیکل کمپلیکس سے امداد چوک اور ٹیکسی اسٹینڈ سے لیاقت اسکوائر تک فوڈ اسٹریٹ قائم کرنے کے منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے سیکرٹریز سطح کی کمیٹی قائم کر دی جو منصوبے کے قابل عمل ہونے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے تمام فیصلوں کو گڈ گورننس کی عملی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ مؤثر قانون سازی اور بروقت عملدرآمد کے ذریعے ہی عوام کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جاسکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No 1

Page No 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 21 جنوری 2026ء

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

صوبے کے انتظامی، تعلیمی، سیکیورٹی اور گورننس سے متعلق تاریخی فیصلے

محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے کی منظوری، ملازمین کو دیگر محکموں میں سلیم کمپلیکس سے امداد چوک اور ٹیکسی اسٹینڈ سے لیاقت اسکوائر تک فوڈ اسٹریٹ کے قیام پر غور

مسنگ پرسنز کے مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے لیے بلوچستان پریونشن ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن رولز 2025 کی منظوری دے دی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بائیسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی جوائنٹ ونچر منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (ن غ + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 22 واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے انتظامی، تعلیمی، سیکیورٹی اور گورننس سے متعلق متعدد اہم اور تاریخی فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں کابینہ نے مسنگ پرسنز کے مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے لیے بلوچستان پریونشن ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن رولز 2025 کی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسنگ پرسنز کے نام پر کی جانے والی سیاست اور پروپیگنڈے کا مؤثر انداز میں خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مشتبہ افراد سے تفتیش مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں ہوگی جبکہ فیملی ممبرز کو ملاقات کی اجازت بھی دی جائے گی۔ کابینہ نے بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم رولز 2025، بلوچستان وٹنیس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 اور لاء افسران کی ایوالوشن پالیسی کی بھی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ مؤثر گورننس مضبوط قوانین کے نفاذ سے ہی ممکن ہے اور سرکاری مقدمات کی پیروی مضبوط بنیادوں پر کی جائے گی۔ دہشت گردی کے مقدمات میں مدعیان اور گواہان کے تحفظ کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ صوبائی کابینہ نے میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تمام محکموں میں بھرتیوں کے عمل کو مرحلہ وار ڈیجیٹلائزڈ کرنے کا فیصلہ کیا۔ محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے شفاف بھرتیوں کو سراہا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: باخبر کوئٹہ

Bullet No. 1

روزنامہ "باخبر" کوئٹہ 21 جنوری 2026 ء

Page No. 8

بلوچستان میں پہلی مرتبہ آسامیاں آن لائن نظام کے تحت پُر کی گئیں، وزیراعلیٰ

بحیثیت وزیراعلیٰ پہلی تقریر میں سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت کے خاتمے کا وعدہ کیا تھا، سرفراز بگٹی

ہر امیدوار کو مصنوعی ذہانت کے ذریعے الگ الگ سوالات دیے گئے اور ٹیسٹ مکمل ہوتے ہی فوری طور پر نتیجہ دکھا دیا

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں پہلی مرتبہ سرکاری محکموں میں آسامیاں مکمل طور پر ڈیجیٹل اور آن لائن نظام کے تحت پُر کی گئی ہیں جس کے لیے ایک ہی دن میں ٹیسٹ و انٹرویوز کے بعد نتائج کا اعلان اور تقرر نامے تقسیم کیے گئے۔ بلوچستان حکومت نے اسے شفافیت اور میرٹ کی جانب تاریخی قدم قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ انہوں نے صوبائی اسمبلی میں بحیثیت وزیراعلیٰ اپنی پہلی تقریر میں سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت اور سفارش پر بھرتیوں کے خاتمے کا وعدہ کیا تھا جس کی عملی تعبیر کی گئی۔ محکمہ خزانہ بلوچستان میں گریڈ 14 کی سب اکاؤنٹنٹ کی 111 آسامیوں کا اعلان کیا گیا تھا جس کے لیے صوبے بھر سے ساڑھے چھ ہزار سے زائد امیدواروں نے درخواستیں دی تھیں۔ ماضی میں اس طرز کی بھرتیوں کے لیے متعلقہ ڈویژن میں ٹیسٹ و انٹرویوز کا انعقاد کیا جاتا تھا جو محکمے کے افسران لیتے تھے اور اس عمل کی شفافیت اور میرٹ پر سوالات اٹھتے تھے۔ تاہم اس بار تمام امیدواروں کو کوئٹہ بلایا گیا اور بیوٹمز یونیورسٹی کے بڑے ہال میں آن لائن ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا۔ میڈیا، سول سوسائٹی اور آزاد مبصرین بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حکام کے مطابق صوبے کی تاریخ میں پہلی بار پیپر لیس اور ڈیجیٹل نظام کے تحت امتحان لیا گیا۔ ہر امیدوار کو مصنوعی ذہانت کے ذریعے الگ الگ سوالات دیے گئے اور ٹیسٹ مکمل ہوتے ہی فوری طور پر نتیجہ دکھا دیا گیا۔ شام تک نتائج کا اعلان ہوا اور کامیاب امیدواروں کو تقرر نامے بھی جاری کر دیے گئے۔ ابتدا میں آن لائن نظام میں کچھ تکنیکی مسائل سامنے آئے اور سسٹم بیٹھ گیا تاہم بعد میں اسے بحال کر کے متاثرہ امیدواروں کو دوبارہ ٹیسٹ دینے کا موقع دیا گیا۔ صوبائی سیکریٹری خزانہ عمران زرکون نے بتایا کہ اس بار ٹیسٹ اور انٹرویوز بند کمروں میں نہیں بلکہ سب کے سامنے لیے گئے تاکہ شفافیت یقینی ہو۔ ان کے مطابق مصنوعی ذہانت کے ذریعے ہزاروں سوالات کا ڈیٹا بینک بنایا گیا تھا جس میں ہر امیدوار کو الگ الگ سوالات دیے گئے اور اس عمل میں کسی انسانی مداخلت کی گنجائش نہیں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ سسٹم کو عام انٹرنیٹ سے الگ رکھا گیا کیونکہ غیر ملکی ہیکرز کی جانب سے ہزاروں حملے کیے گئے تھے۔ امیدواروں اور مبصرین نے مجموعی طور پر اس عمل کو شفاف قرار دیا ہے۔ سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ اور صحافی بایزید خان اور آغا عبید نے کہا کہ انہوں نے پہلی بار امیدواروں کو مطمئن دیکھا جنہیں ہمیشہ یہ شکایت رہی ہے کہ نوکریاں فروخت کی جاتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کچھ تکنیکی اور انتظامی مسائل کے باوجود ٹیسٹ کے عمل میں شفافیت نظر آ رہی تھی۔ ایسا لگا کہ پہلی بار نوکریوں کی خرید و فروخت نہیں ہوئی۔ بلوچستان میں یہ ایک غیر معمولی اقدام ہے اور مستقبل کی سرکاری نوکریوں میں بھی اسی طرح شفافیت برتی جائے تو اس کے بہت مثبت اثرات دیکھنے کو ملیں گے۔ صحافیوں نے بتایا کہ اس بار امیدواروں سے امتحانی فارم کی کوئی فیس وصول نہیں کی گئی جبکہ ماضی میں صرف فارم کی فیس کی مد میں کروڑوں روپے جمع کیے جاتے رہے ہیں۔ انہوں نے مثال پیش کی کہ گزشتہ سال سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے ذریعے سکولوں میں اساتذہ کی آٹھ ہزار نشستوں پر بھرتی کے لیے لاکھوں امیدواروں نے ٹیسٹ دیا تھا اور اس طرح کروڑوں روپے کمائے گئے۔ امتحان کی نگرانی میں شریک ایک سرکاری افسر نے بتایا کہ جب انہوں نے ایک امیدوار کو فون کر کے کامیابی کی اطلاع دی تو اسے یقین ہی نہیں آیا اور وہ فون کو مذاق یا پرینک کال سمجھ رہا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ٹیسٹ کے اختتام پر امتحانی ہال میں پہنچے اور کئی امیدواروں کو خود فون کر کے کامیابی کی اطلاع دی۔ انہوں نے موقع پر موجود کامیاب امیدواروں کو تقرر نامے بھی تقسیم کیے۔ کامیاب امیدواروں نے کہا کہ انہیں پہلی بار محسوس ہوا کہ بلوچستان میں بھی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع مل سکتے ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس شفاف نظام نے ان کا اعتماد بحال کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدام صوبے میں میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی اور فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے عوام میں یہ امید تقریباً ختم ہو چکی تھی کہ یہاں میرٹ نافذ ہو سکے گا لیکن آج ہم نے سب کے سامنے ثابت کر دیا ہے کہ اگر ارادے مضبوط اور نظام شفاف ہو تو میرٹ کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

عوام کو سستی، محفوظ اور باعتماد سفری سہولیات کی فراہمی سرفہرست ہے

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر ریلوے کی زیر صدارت اجلاس، مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور، اہم معاملات پر اتفاق رائے

پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے پیپلز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے انہوں نے واضح کیا کہ نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلا تاخیر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

میزان
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر

جلد 77 | بدھ 21 جنوری 2026ء، یکم شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 141

مؤثر قانون سازی سے عوام کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے

بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں

صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 22ویں اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاستِ پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعوؤں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ) ڈبل ون ٹینڑا ای(منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہاپسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بائیسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی [illegible] سمیت [illegible] منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ میزان کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 10

جمعرات 28 دسمبر 2023ء، 14 جمادی الثانی 1445ھ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس

حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر عملی پیش رفت کی خواہاں ہے

نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی، سرفراز بگٹی ۔ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے، حنیف عباسی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے پیپلز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے انہوں نے واضح کیا کہ نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلاتاخیر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے ریلویز فٹ بال گراؤنڈ کا دورہ بھی کیا، جہاں کھیلوں کے فروغ اور پاکستان ریلویز کی اراضی پر مشترکہ ترقیاتی منصوبے شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریلوے سسٹم کی بحالی اور عوام کو سستی، محفوظ اور بااعتماد سفری سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اور اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی اور مؤثر اشتراک جاری رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT[orate]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-25 | بدھ 21 جنوری 2026ء بمطابق یکم شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-21

سرفراز بگٹی

مسئلہ حل کر دیا، اب کوئی لاپتہ نہیں ہوگا

بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی موجودہ حکومت نے مسنگ پرسنز کے مسئلے کو مستقل حل کیا ہے

یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی، اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا، ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے، کابینہ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی (بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 2 پر)

منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاست پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعوؤں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف (ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ) ڈبل ون نیئرا

ای) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔

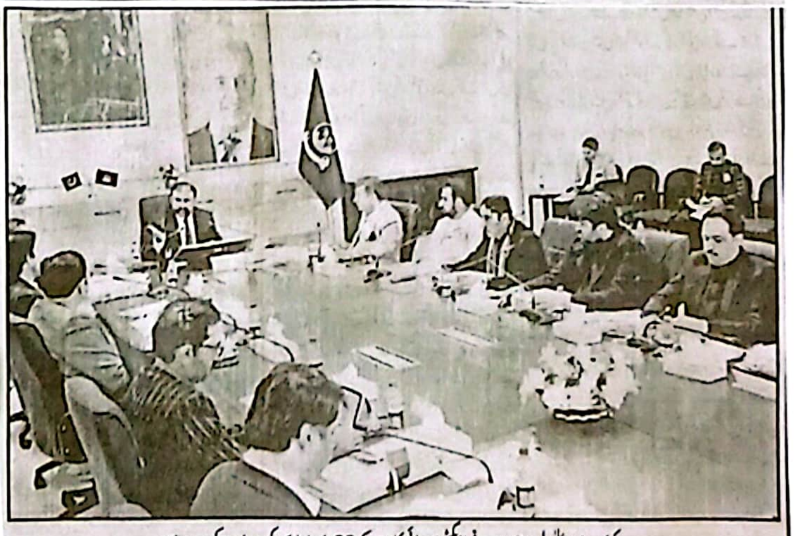

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI[C] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 12

بروز بدھ 21 جنوری 2026ء

بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ

پیپلز ٹرین سروس پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج، منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا، حنیف عباسی

نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی، پیپلز ٹرین سروس منصوبے کو بلا تاخیر مکمل کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا، ریلویز کی اراضی پر مشترکہ ترقیاتی منصوبے شروع کئے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے پیپلز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے انہوں نے واضح کیا کہ نئے ریلوے اسٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پیپلز ٹرین سروس منصوبے کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے تاکہ منصوبے پر بلا تاخیر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک اس سروس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے ریلویز فٹ بال گراؤنڈ کا دورہ بھی کیا، جہاں کھیلوں کے فروغ اور پاکستان ریلویز کی اراضی پر مشترکہ ترقیاتی منصوبے شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریلوے سسٹم کی بحالی اور عوام کو سستی، محفوظ اور با اعتماد سفری سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اور اس مقصد کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی اور مؤثر اشتراک جاری رکھا جائے گا

(بقیہ نمبر19 صفحہ نمبر2پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 335

بدھ 21 جنوری 2026ء | یکم شعبان | 1447ھ | رجسٹرڈ ایل سی پی-10

بلوچستان میں 2 نئے ڈویژن اور حراستی مراکز کے قیام کی منظوری، محکمہ مذہبی امور ختم

یکم فروری کے بعد جبری گمشدگی نہیں ہوگی: سرفراز بگٹی

مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا، مستقل حل کے لیے جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا، مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا، مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی

دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، لاء افسران کی ایویلوایشن پالیسی، محکمہ اقلیتی امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبرپختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے بھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کیلئے ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاست پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے روزانہ انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعووں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ (ڈبل ون نیٹ) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنیس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا مؤثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تھی نئی اصلاحات کے تحت فیس لیس کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی مؤثر اور بروقت ہوگی اور

ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، ضلع پشین میں میونسپل کمیٹی کربلا کے قیام، لاء افسران کی ایویلوایشن پالیسی، محکمہ اقلیتی امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے بھی کیے وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو حال ہی میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعلیمی ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دیتے ہوئے ہدایت کی کہ جعلی ڈگری ہولڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور اس عمل کا آغاز نصیرآباد اور ڈیرہ بگٹی سے کیا جائے۔ اجلاس میں قومی نصاب کو تعلیمی سال 27-2026 سے صوبائی نصاب کا حصہ بنانے، چیف منسٹر اکیڈمک ایکسیلینس پروگرام کے تحت مڈل، ہائی و ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں ریاضی، سائنس اور انگریزی کے اساتذہ کی ایڈہاک بنیادوں پر بھرتی کا فیصلہ بھی کیا گیا صوبائی کابینہ نے سماجی شعبے میں ایک اور اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان تحفظ و فروغ تولیدی صحت حقوق بل 2026 کی منظوری بھی دے دی اس قانون سازی کا مقصد صوبے میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا، خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کو مؤثر اور قابل رسائی بنانا اور تولیدی صحت سے متعلق بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے، صوبائی کابینہ نے سلیم میڈیکل کمپلیکس سے امداد چوک اور ٹیکسی اسٹینڈ سے لیاقت اسکوائر تک فوڈ اسٹریٹ قائم کرنے کے منصوبے کا جائزہ لینے کیلئے سیکرٹریز کی کمیٹی قائم کر دی جو منصوبے کے قابل عمل ہونے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے تمام فیصلوں کو گڈ گورننس کی عملی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ مؤثر قانون سازی اور بروقت عملدرآمد کے ذریعے ہی عوام کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 14

21 JAN 2026

پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق

سرفراز بگٹی اور حنیف عباسی کی زیر صدارت اجلاس

ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ، وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے، حنیف عباسی

حکومت پیپلز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں، ایک ارب چالیس کروڑ روپے رواں ہفتے جاری کر دیے جائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، پیپلز ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جاری و دیگر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں پیپلز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مؤثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، مؤثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وزیر ریلوے حنیف عباسی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 16 روپے
جلد 21
بدھ 21 جنوری 2026ء، یکم شعبان 1447ھ
شمارہ 282

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی: فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی

...پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی

...اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور موثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاستِ پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بقیہ 1 صفحہ 6 پر

بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور موثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاستِ پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کرے ڈونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعووں کی جانچ کے لیے صلاحیتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ) ایل ون لیز اا ای(منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے۔

سرفراز بگٹی، حنیف عباسی: پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں ڈیوولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا

وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراکِ عمل کی مضبوط مثال ہے مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی

تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی، بقیہ 6 صفحہ 6 پر

شٹل ٹرین سروس کے آغاز اور مختلف جوائنٹ دیگر منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس کے دوران بلوچستان میں شٹل ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیوولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا گیا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے انہوں نے کہا کہ مقامی ریلوے سروسز کے منصوبوں میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی تاہم عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی، جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موثر قیادت اور واضح وژن کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں ریلویز جدید، موثر اور پائیدار حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے وفاقی وزیر ریلویز نے شٹل ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

DIRECTO
NERAL OF
TIONS BA

نظامت اعل
حکومہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 21 جنوری 2026ء یکم شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 21

Page No. 16

مسنگ پرسنز کا مسئلہ ہمیشہ کے لئے دفن کر دیا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

تمام محکموں میں مرحلہ وار ڈیجیٹلائزڈ بھرتیوں پر اتفاق کیا گیا، محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے اور اس کے ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی منظوری دی، صوبائی کابینہ

سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین ایک اہم مشترکہ اجلاس، بلوچستان میں چیلنجز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے 22ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور مؤثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاست پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تاہم تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعوؤں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خود ساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ (ڈبل ون ٹیٹرا ای) منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ اسی مراکز میں کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا مؤثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تھی نئی اصلاحات کے تحت •فیس لیس• کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بائیسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

17

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1346 QUETTA Wednesday January 21, 2026 / Rajabul-Murajjab 31, 1447

Missing persons issue used as systematic propaganda tool against country: Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday said that the issue of missing persons in Balochistan has been used as a systematic propaganda tool against the state of Pakistan for a long time which was buried forever after passing effective law.

He said that although such cases are much more in other provinces of the country, especially Khyber Pakhtunkhwa, than in Balochistan.

The Chief Minister expressed these views while presiding over the 22nd meeting of the provincial cabinet held at the Chief Minister Secretariat, Quetta The meeting took several important decisions related to the administrative, legal, social, educational and developmental affairs of the province and approved several key laws and rules. The Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that some elements and parties in the province have been doing politics on this sensitive issue, but no serious effort has been made to find a permanent and legal solution to the issue He said that the provincial government, cabinet, members of the assembly and the Chief Secretary Balochistan are credited with having a comprehensive and effective law passed by the Balochistan Assembly for a permanent solution to the issue of missing persons He made it clear that after February 1, there would be no enforced disappearance by the state or the government and a clear legal framework could be in place in this regard He said that we have buried this issue forever, which would put an end to the allegations of enforced disappearances against the state of Pakistan and the negative propaganda on this basis The CM said that in Balochistan, security forces conduct investigations during intelligence-based operations in gray zones, suspects are also taken into custody, however, the issue of missing persons would end after February 01 and a legal framework would be in place in this regard. "If an individual disappears at the hands of terrorist organizations or goes into hiding on his own, the state cannot be held responsible for it", he noted.

He maintained that there are courts and relevant commissions to investigate claims of disappearance, but unfortunately, in Balochistan, propaganda against the state is immediately started by creating the impression of self-imposed disappearance.

The CM noted that to address this trend, the Balochistan Prevention of Detention and Radicalization Act (Double One Tetra E) has been passed and the provincial cabinet has also approved its Rules 2025.

He said that in specific centers established under this law, suspects would be interrogated under the supervision of authorized police officers, along with counseling, so that extremism, misleading narratives and anti-state thinking could be addressed

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Express

Bullet No. 1

Page No. 8

CM announces legal measures to address missing persons issue in Balochistan

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday said that the issue of missing persons in the province had long been used as a propaganda tool against the state, adding that his government had now introduced a comprehensive legal framework to address the matter on a permanent basis.

Presiding over the 22nd meeting of the provincial cabinet at the Chief Minister's Secretariat, Mr Bugti said that despite similar or even higher numbers of such cases in other provinces - particularly Khyber Pakhtunkhwa - the issue in Balochistan had for years been politically exploited without any serious effort to reach a sustainable solution.

He said the provincial government, cabinet members, legislators, and the chief secretary deserved credit for steering comprehensive legislation through the Balochistan Assembly to deal with the long-standing issue. "From February 1 onwards, no enforced disappearance will take place under the authority of the state or the government," the chief minister asserted.

Mr Bugti said the new law would help dispel allegations of enforced disappearances and counter negative propaganda against Pakistan. He explained that security forces in Balochistan often operate in grey areas, conducting intelligence-based operations in which suspects are detained for investigation. However, he added, the new legal framework would ensure transparency, oversight, and accountability.

Clarifying the state's position, the chief minister said that if individuals were abducted by terrorist groups or went into hiding on their own, responsibility could not be attributed to the government. He noted that courts and relevant commissions were already in place to examine claims of enforced disappearance, but allegations were frequently amplified without verification to fuel anti-state narratives.

To address these concerns, the cabinet approved rules under the Balochistan Prevention of Detention and De-radicalisation Act, 2025. Under the law, designated centres have been established where suspects will be investigated under the supervision of authorised police officers. The process will include counselling to counter extremism and anti-state indoctrination. Families will be informed within 24 hours, allowed visitation rights, and provided access to medical facilities. No detainee will be shifted outside these centres, the chief minister said.

Mr Bugti remarked that his government had resolved an issue that had remained a subject of political point-scoring for years. "Those who built their politics around this issue will now find that space shrinking," he said.

During the meeting, the cabinet also approved the Balochistan Witness Protection (Amendment) Bill, 2025. The chief minister said the absence of an effective witness protection mechanism in the past had resulted in very low conviction rates in terrorism and serious criminal cases. Under the new amendments, witnesses will be able to testify through faceless courts, with their identities kept fully confidential - a move expected to significantly improve conviction rates.

The cabinet expressed satisfaction over merit-based recruitments conducted through online testing in the Finance Department and decided to gradually digitalise recruitment processes across all provincial departments.

Among other decisions, the cabinet approved the abolition of the Religious Affairs Department, with staff to be adjusted in other departments; the creation of two new divisions - Pishin and Koh-e-Suleman; administrative realignment of Ziarat with Loralai; and the establishment of Municipal Committee Karbala in Pishin district.

It also approved policies related to the evaluation Continued on page 7

of law officers, amendments to grant-in-aid rules for minority affairs, measures to curb child labour, declaration of higher technical education as an essential service, and verification of academic credentials of contract teachers.

The chief minister directed the Chief Minister's Inspection Team to begin verification of academic degrees, warning that FIRs would be registered against holders of fake credentials, starting from Nasirabad and Dera Bugti.

Education-related decisions included adopting the national curriculum as part of the provincial syllabus from the academic year 2026-27, launching the Chief Minister Academic Excellence Programme, and hiring ad hoc teachers for mathematics, science, and English at middle, high, and higher secondary levels.In the social sector, the cabinet approved the Balochistan Protection and Promotion of Reproductive Health Rights Bill, 2026, aimed at improving maternal and child health, expanding access to family planning services, and safeguarding basic reproductive health rights.

Terming the cabinet's decisions a reflection of good governance, Mr Bugti said that effective legislation coupled with strict implementation was essential to restore public confidence in the state.

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

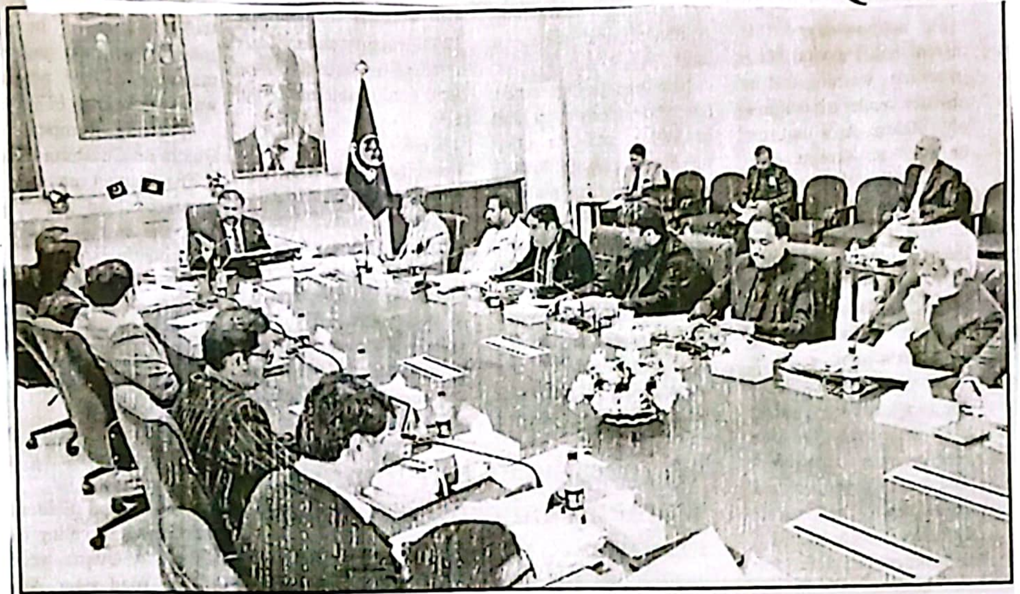

Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti presides over the 22nd meeting of the provincial cabinet.

Abbasi, Balochistan CM agree on joint projects, people's train service

QUETTA: Federal Minister for Railways Hanif Abbasi and Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti held a meeting at the Chief Minister's Secretariat in Quetta on Tuesday.

During the meeting, the restoration of the railway system in Balochistan, the launch of the People's Train Service, and various joint venture projects were discussed in detail.

An agreement in principle was reached on launching joint development projects, including the People's Train Service in Balochistan.

Chief Minister Bugti announced that Rs1.4 billion would be released this week for the implementation of the People's Train Service in Quetta.

Hanif Abbasi said on this occasion that for the first time in the 78-year history of Pakistan Railways, a historic decision has been made at the provincial level for devolution, which is a strong example of trust and cooperation between the federation and the provinces.

He said that the three provinces showed interest in the local railway services projects, however, Balochistan took the practical leadership, which is a testament to the effective leadership and clear vision of Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti.

Hanif Abbasi said that under the leadership of Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, the railways in Balochistan are moving forward under a modern, effective and sustainable strategy.

While describing the People's Train Service as a beautiful combination of mutual cooperation between Pakistan Railways and the Balochistan government, the Federal Minister said that this project would prove to be a milestone in providing affordable, safe and quality travel facilities to the people.

Addressing the meeting, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti said that the Balochistan government is keen on rapid and practical progress on the People's Train Service project.

He clarified that the construction of new railway stations and the Balochistan government would provide the required resources for the up-gradation of the existing infrastructure. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated. 21 JAN 2026

Page No. 20

حکومت شفافیت، میرٹ اور اصلاحات پر یقین رکھتی ہے، نور محمد دمڑ

محکمہ خزانہ میں میرٹ اور شفافیت پر مبنی ایکپیل بھرتیوں کے عمل سے بلوچستان کے نوجوانوں میں اعتماد بحال ہوا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی اصلاحاتی کاوشیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے عین مطابق ہیں جو صوبے میں گڈ گورننس کے فروغ کا عملی ثبوت ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت شفافیت، میرٹ اور ادارہ جاتی اصلاحات پر یقین رکھتی ہے اور اسی سوچ کے تحت مختلف شعبوں میں موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں صوبائی وزیر خوراک نے کہا کہ محکمہ خزانہ میں میرٹ اور شفافیت پر مبنی ایکپیل بھرتیوں کے عمل سے بلوچستان کے نوجوانوں میں اعتماد بحال ہوا ہے، ان کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور میرٹ پر روزگار حاصل کرنے کی امید مزید مضبوط ہوئی ہے۔

میر زرین مگسی کا دورہ بیلہ، اجلاس کی صدارت، عوامی حلقوں سے ملاقاتیں

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، خطاب

بیلہ (نامہ نگار) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، پارلیمانی امور اور سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی بدھ کے روز اپنے انتخابی حلقے بیلہ پہنچے جہاں انہوں نے جام ہاؤس شریش پٹ میں اجلاس کی صدارت کی ضلعی و تحصیل سطح کے مختلف سرکاری محکموں کے افسران نے جاری ترقیاتی اسکیموں، آئندہ منصوبہ بندی اور انتظامی امور سے متعلق انہیں بریفنگ دی اور محکموں کو درپیش انتظامی رکاوٹوں پر بھی تفصیلی غور کیا گیا نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے واضح ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے جبکہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی آپ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سیاحت اور ثقافت کے فروغ کیلئے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون کے ساتھ عملی اقدامات کریں تاکہ علاقے میں معاشی اور سماجی ترقی ممکن ہو سکے دورے کے دوران پارلیمانی سیکرٹری سے مقامی عمائدین، بلدیاتی نمائندوں اور مختلف عوامی حلقوں نے بھی ملاقات کی اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔

INTEKHAB QUETTA

دالبندین ماسٹر پلان کے فنڈز کی منتقلی قبول نہیں، عارف محمد حسنی

پچاس کروڑ روپے نوکنڈی کو ٹرانسفر کرنے کیخلاف جلد عدالت عالیہ سے رجوع کرینگے

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر محمد عارف محمد حسنی نے کہا ہے کہ میں نے دالبندین سٹی ماسٹر پلان کے نام سے ایک جامع منصوبہ منظور کرایا تھا۔ پہلے فیز میں 30 کروڑ روپے کی لاگت سے دالبندین شہر میں ترقیاتی کاموں کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ایک سال کے اندر دوسرے فیز کے لیے مزید 50 کروڑ روپے کے اضافی ترقیاتی کام منظور کرایا، جس کا ٹینڈر مکمل ہوا تا ہم کام شروع ہونے

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

سے قبل جام حکومت ختم ہو گئی بعد ازاں قدوس بزنجو کے دور حکومت میں اس وقت کے وزیر مین سینیٹ صادق سنجرانی نے تمام اختیارات اپنے بھائی کو دے دیے، جس نے فوری طور پر دالبندین ماسٹر پلان کے پہلے اور دوسرے فیز کے تمام ترقیاتی کام روک دیے۔ اب چار سال بعد دوسرے فیز کے 50 کروڑ روپے کے فنڈز دالبندین ماسٹر پلان کے نام سے تبدیل کر کے نوکنڈی ماسٹر پلان کے نام منتقل کر رہے ہیں، جو دالبندین کے عوام کے ساتھ صریح ناانصافی اور کھلا ظلم ہے۔ اور ہم جلد ہی ہائی کورٹ سے رجوع کریں گے، اور دالبندین ماسٹر پلان کے فنڈز کسی بھی صورت کہیں بھی منتقل کرنے کی اجازت نہیں دیا جائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

سی ٹی ڈی نے مستونگ میں دہشتگردانہ منصوبے کو ناکام بنایا، سلیم کھوسہ

سیکیورٹی اداروں کے افسران واہلکار عوام کے تحفظ کیلئے شب و روز مصروف ہیں، صوبائی وزیر

نصیر آباد (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ضلع مستونگ کے علاقے دشت میں سی ٹی ڈی بلوچستان کی بروقت، موثر اور پیشہ ورانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سی ٹی ڈی نے ایک بڑے دہشت گردانہ منصوبے کو ناکام بنا کر صوبے کو ممکنہ بڑے نقصان سے محفوظ بنا لیا ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گرد عناصر ایک اہم شاہراہ پر بدامنی پھیلانے کے ساتھ ساتھ سیکیورٹی فورسز اور عام شہریوں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ بنا رہے تھے تاہم سی ٹی ڈی بلوچستان نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا انہوں نے کہا........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کہ اس کامیاب کارروائی سے نہ صرف قیمتی انسانی جانیں بچیں بلکہ صوبے میں امن و امان کے قیام کی کوششوں کو بھی تقویت ملی ہے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سی ٹی ڈی بلوچستان اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قربانیوں اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی اداروں کے افسران اور اہلکار اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر عوام کے تحفظ کیلئے شب و روز مصروف عمل ہیں ان کا کہنا ہے کہ بلوچستان دشمن عناصر کیلئے دن بدن تنگ ہوتا جا رہا ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک یہ کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی

لوگوں کے مسائل کا بلاتفریق حل اولین ترجیح ہے، لیاقت لہڑی

پارلیمانی سیکرٹری کی سیاسی، قبائلی اور سماجی وفود سے گفتگو، تعاون کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ لوگوں کے مسائل کا بلاتفریق حل میری اولین ترجیح اور سیاست کا محور ہے میں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کا کردار ادا کر رہا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے لہڑی ہاؤس میں مختلف علاقوں کے

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

سیاسی سماجی اور قبائلی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر شرکاء نے انہیں مسائل سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے تعاون کی یقین دہانی کرائی کہ متعلقہ محکموں سے رابطہ کر کے مشکلات کے جلد خاتمہ کو یقینی بنائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 JAN 2026

Page No: 28

شعبہ صحت میں ڈیجیٹل انقلاب لانے کی کوششیں تیز کردیں، چیف سیکرٹری

ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس صحت اشاریوں اور ڈیجیٹائزیشن انیشیٹوز پر پیشرفت کا جائزہ لے گی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبے میں صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل انقلاب لانے کی کوششیں تیز تر ہورہی ہیں، ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس 2026 کا انعقاد کیا جارہا ہے جو کلیدی صحت اشاریوں اور ڈیجیٹائزیشن انیشیٹوز پر پیشرفت کا جائزہ لے گی۔ اس کانفرنس کا مقصد صوبے بھر میں صحت سہولیات کی نگرانی، شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے جو محکمہ صحت میں شروع ہونے والے اصلاحات کی توسیع ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس 2026 کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ اصلاحات سے صحت کی شفافیت، نگرانی اور شہری مددگار خدمات میں اضافہ متوقع ہے۔ محکمہ صحت میں انقلابی اصلاحات کا سلسلہ جاری ہے، جو ڈیجیٹائزیشن، ڈی سینٹرلائزیشن اور سروس ڈیلیوری پر مبنی ہیں جس سے صوبے بھر کی صحت سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوش آئند اور قابل فخر بات ہے کہ بنگلہ دیش، نیپال بھی محکمہ صحت بلوچستان کے ساتھ کام کرنے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریئل ٹائم سسٹم مینجمنٹ سے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور سٹاف کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور ایمرجنسی رسپانس کی نگرانی ہورہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ صحت میں انقلابی اصلاحات جاری ہیں‘ چیف سیکرٹری

دو سال کے دوران محکمے میں نمایاں بہتری آئی ہے‘ شکیل قادر خان

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل انقلاب لانے کی کوششیں تیز تر ہورہی ہیں ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس 2026 کا انعقاد کیا جارہا ہے جو کلیدی صحت اشاریوں اور ڈیجیٹائزیشن انیشیٹوز پر پیشرفت کا جائزہ

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

لے گی۔ اس کانفرنس کا مقصد صوبے بھر میں صحت سہولیات کی نگرانی، شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانا ہے، جو محکمہ صحت میں شروع ہونے والے اصلاحات کی توسیع ہوگی۔ اور محکمہ صحت میں گزشتہ دو سالوں سے نمایاں بہتری آئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس 2026 کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ اصلاحات سے صحت کی شفافیت، نگرانی اور شہری مددگار خدمات میں اضافہ متوقع ہے۔ محکمہ صحت میں انقلابی اصلاحات کا سلسلہ جاری ہے، جو ڈیجیٹائزیشن، ڈی سینٹرلائزیشن اور سروس ڈیلیوری پر مبنی ہیں جس سے صوبے بھر کی صحت سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت صوبائی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد اقدامات کررہی ہے، جن میں صحت پر خاص توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوش آئند اور قابل فخر بات ہے کہ بنگلہ دیش، نیپال بھی محکمہ صحت بلوچستان کے ساتھ کام کرنے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریئل ٹائم سسٹم مینجمنٹ سے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور سٹاف کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور ایمرجنسی رسپانس کی نگرانی ہورہی ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ HISP پاکستان اور UNICEF نے بلوچستان کو قومی اور عالمی سطح پر ڈیجیٹل ہیلتھ کا رول ماڈل قرار دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2　　Dated. 21 JAN 2026　　Page No. 22

پولیس کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جارہا ہے، آئی جی محمد طاہر

شہداء کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں، گفتگو، بی پی سی کی جدید عمارت کا افتتاح

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردوں اور شرپسندوں سے نمٹنے کیلئے بلوچستان پولیس کو تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جارہا ہے۔ امن و امان کے قیام کیلئے پولیس کے افسران و جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں شہداء کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں کی استعداد کار اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولیس لائن کوئٹہ میں بلوچستان کانسٹیبلری کے لیے نئے تعمیر ہونے والے جدید سہولیات سے آراستہ 10 کروڑ 60 لاکھ کی لاگت سے اہلکاروں کے لیے جدید عمارت کا افتتاح ایڈمن بلاک اور نئے تعمیر ہونے والے رہائشی بیرکس کا معائنہ کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی پولیس جاوید علی مہر، ایڈیشنل آئی جی پولیس و کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز ایاز احمد بلوچ، کمانڈنٹ بی پی سی شہزادہ اکبر، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ڈپٹی کمانڈنٹ شاد ابن مسیح، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ طاہر علاؤالدین کاسی، اے آئی جی ڈویلپمنٹ احمد سلطان، پی ایس او افتخار احمد، ایس ایس پی ایڈمن روشن علی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی نے کہا کہ امن و امان کو قائم رکھنے کے لئے ہمارے جوان عوام دشمن عناصر کے خلاف صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور ہم جوانوں کی فلاح و بہبود کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے تمام شعبوں کے معیار کو بہتر بنایا جارہا ہے جبکہ بی اے یا لیویز پولیس میں ضم ہونے کے بعد اہلکاروں کو جدید جسمانی کے علاوہ جدید ہتھیاروں کی تربیت اور تفتیشی نظام سمیت شعبوں میں انہیں تربیت فراہم کی جارہی ہے تاکہ ان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

بلوچستان تحفظ وفروغِ تولیدی صحت حقوق بل کی منظوری

تمام اداروں میں تولیدی صحت کی خدمات اور مانع حمل سہولیات کی دستیابی کو لازمی بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) حکومتِ بلوچستان نے بلوچستان تحفظ وفروغ تولیدی صحت حقوق بل، 2026 کی منظوری دے دی۔ اس سے صوبے میں تولیدی صحت کی خدمات کو موثر، منظم اور قابل رسائی بنانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ یہ بل صوبے میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانے، خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کی فراہمی اور تولیدی صحت سے متعلق بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں زچگی کے دوران اموات کی شرح ملک میں سب سے زیادہ ہے، جس کے پیش نظر اس قانون کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ بل کے تحت سرکاری و نجی صحت کے تمام اداروں میں تولیدی صحت کی خدمات اور مانع حمل سہولیات کی دستیابی کو لازمی بنایا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی آگاہی، معیاری خدمات، نگرانی، تربیت، اور خواتین و خاندانوں کی عزت، رازداری اور خودمختاری کے تحفظ کو یقینی بنایا جائیگا۔

ژوب: معذور افراد کیلئے پوسٹل بیلٹ پیپر کا اجرا کر دیا گیا

پوسٹل بیلٹ کے بارے میں موثر آگاہی مہم چلانیکی ضرورت ہے، ریجنل الیکشن کمشنر

ژوب (نامہ نگار) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے زیر اہتمام معذور افراد کو انتخابی عمل میں موثر طور پر شریک کرنے کے حوالے سے جینڈر اینڈ ڈس ایبلٹی الیکٹورل ورکنگ گروپ کا اجلاس ہوا جس کی صدارت ریجنل الیکشن کمشنر سردار مظہر حسین نے کی ریجنل الیکشن کمشنر سردار مظہر حسین نے بتایا کہ اجلاس کا مقصد معذور افراد کو درپیش انتخابی رکاوٹوں کا جائزہ لینا اور ان کی ووٹنگ کے عمل میں شمولیت کو مزید سہل اور موثر بنانے کیلئے تجاویز پر غور کرنا ہے انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے معذور افراد کی سہولت کیلئے پوسٹل بیلٹ کا اجرا کیا گیا ہے تاکہ وہ گھر بیٹھے اپنا ووٹ کاسٹ کر سکیں تاہم اس سہولت سے متعلق عوامی آگاہی نہ ہونے کے باعث بہت سے مستحق افراد اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پوسٹل بیلٹ سمیت دیگر انتخابی سہولیات کے بارے میں موثر آگاہی مہم چلانے کی اشد ضرورت ہے اجلاس کے شرکاء نے الیکشن کمیشن کی جانب سے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں لوکل گورنمنٹ کے نمائندوں سول سوسائٹی پر مشتمل ایک پروگرام کیا جائے معذور افراد کیلئے پوسٹل بیلٹ پیپر کی اہمیت و ضرورت سے انکار ممکن نہیں ہے شرکاء نے الیکشن کمیشن کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ معذور افراد کی شمولیت سے شفاف اور جامع جمہوری عمل مکمل ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

آٹے کی سرکاری نرخ پر فروخت یقینی بنائیں گے، اے ڈی سی

خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے گی، محمد انور کاکڑ

سبی (آن لائن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت شہر میں آٹے کی قیمتوں میں استحکام اور پرائس کنٹرول کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں عوام کو آٹے کی مقررہ سرکاری نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانا اور ذخیرہ اندوزی و منافع خوری کے تدارک کیلئے موثر اقدامات کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر محکمہ انڈسٹری، محکمہ فوڈ، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک، تمام متعلقہ مجسٹریٹس، انجمن تاجران کے نمائندگان رحیم کاکڑ اور رحیم آغا، فلور مل ایسوسی ایشن، فلور ریٹیلر ایسوسی ایشن، چیمبر آف کامرس اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندوں ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

نے شرکت کی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں آٹے کی مقررہ قیمتوں پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور خلاف ورزی کے مرتکب عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سبی: اقلیتی برادری کے مسائل سننے، فوری تدارک کیلئے سبی میں کھلی کچہری کا انعقاد

میرج ہال کی تعمیر، آب نوشی و نکاسی آب کے مسائل، شمشان گھاٹ سے متعلق امور اور دیگر بنیادی مسائل شامل تھے

حکومت اقلیتی برادری کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ، عملی اقدامات کر رہی ہے، پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار پنجوانی

سبی (خ ن) ضلعی انتظامیہ سبی کی جانب سے اقلیتی برادری کے مسائل سننے اور ان کے فوری تدارک کے لیے سرکٹ ہاؤس سبی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری کے مہمان خصوصی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی تھے، جبکہ ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ کھلی کچہری میں ہندو، عیسائی اور والمیک برادری سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی اور ضلعی انتظامیہ سبی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اقلیتی برادری کے مسائل ان کی دہلیز پر سننے اور ان کے بہتر حل کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا۔ مختلف اقلیتی کمیونٹیز کے نمائندوں اور رہنماؤں نے اپنے مسائل سے آگاہ کیا، جن میں میرج ہال کی تعمیر، آب نوشی و نکاسی آب کے مسائل، شمشان گھاٹ سے متعلق امور اور دیگر بنیادی مسائل شامل تھے۔ کھلی کچہری میں مختلف ضلعی محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی نے کہا کہ موجودہ حکومت اقلیتی برادری کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر کھلی کچہری میں پیش کیے گئے مسائل پر ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے متعدد امور کے حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے اور کہا کہ ضلعی انتظامیہ اقلیتی برادری کے مسائل کے حل کے لیے خود ان کی دہلیز پر موجود ہے تاکہ مسائل کا فوری ازالہ ممکن بنایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 JAN 2026 Page No. 2-3

عملہ ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت الرٹ رہے، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

لیاقت بازار مارکیٹ میں آگ بجھانے میں 13 فائر بریگیڈ گاڑیوں نے حصہ لیا، مجیب قمبرانی

واقعہ کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا، متاثرہ مارکیٹ کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر مجیب قمبرانی نے لیاقت بازار مارکیٹ میں لگنے والی آگ پر فائر بریگیڈ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے فوری اور بروقت موثر کارروائی کرتے ہوئے آتشزدگی پر قابو پانے کو سراہتے ہوئے کہا کہ تمام عملہ اور ادارہ ایسی ناگہانی صورتحال پر قابو پانے کے لئے الرٹ رہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز لیاقت بازار میں پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعہ کے بعد متاثرہ مارکیٹ کا......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

دورہ کیا اور جاری ایمرجنسی آپریشن کا جائزہ لیا، اس موقع پر انہیں فائر سروس حکام نے بریفنگ دیتے بتایا گیا کہ آگ بجھانے کے عمل میں میٹروپولیٹن کارپوریشن فائر سروسز کی 13 فائر بریگیڈ گاڑیوں اور درجنوں فائر فائٹرز نے حصہ لیا، شہر کے مختلف مقامات سے بروقت کارروائی کرتے ہوئے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو روانہ کیا گیا، جس کے باعث آگ پر قابو پایا گیا، ایڈمنسٹریٹر مجیب قمبرانی نے فائر سروس، ریسکیو اور متعلقہ اداروں کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی اولین ترجیح ہے، انہوں نے ہدایت کی کہ کولنگ کا عمل مکمل ہونے تک تمام متعلقہ ادارے الرٹ رہیں اور متاثرہ عمارت کی حفاظتی جانچ کو یقینی بنایا جائے انہوں نے مزید کہا کہ واقعہ کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے حفاظتی اقدامات مزید موثر بنائے جائیں گے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ شہریوں کی خدمت اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے۔

نوابزادہ چاکر خان بگٹی چیئرمین میونسپل ڈیرہ بگٹی کے عہدے سے فارغ

چیئرمین کی برطرفی کا معاملہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کی سفارش پر کابینہ میں پیش کیا گیا تھا

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) حکومت بلوچستان نے نوابزادہ میر چاکر خان بگٹی کو چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈیرہ بگٹی کے عہدے سے ہٹا دیا، ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ بلوچستان صوبائی کابینہ کے اجلاس میں ایجنڈا آئٹم نمبر 13 کے تحت منظور کیا گیا۔ نوابزادہ میر چاکر خان بگٹی کی برطرفی کا معاملہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کی سفارش پر کابینہ میں پیش کیا گیا تھا، جس کی منظوری کے بعد باضابطہ کارروائی مکمل کرلی گئی۔

اقوام متحدہ کا اعلیٰ سطحی وفد رواں ہفتے کوئٹہ کا دورہ کرے گا

وفد 1 ارب کے شمسی توانائی کے منصوبے بلوچستان حکومت کے حوالے کرے گا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اقوام متحدہ (یو این) کا ایک اعلیٰ سطح وفد رواں ہفتے کوئٹہ کا دورہ کرے گا، جہاں وہ ایک ارب روپے مالیت کے شمسی توانائی کے منصوبے کو باقاعدہ طور پر بلوچستان حکومت کے حوالے کرے گا یو این حکام کے مطابق یہ منصوبہ صوبے میں توانائی کے بحران سے نمٹنے اور سرکاری خدمات کو پائیدار بنیادوں پر مستحکم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ حکام کے مطابق منصوبے کے تحت بلوچستان بھر میں 48 سرکاری اداروں کو شمسی توانائی سے منسلک کیا گیا ہے، جن میں اسکول، جامعات، صحت مراکز اور تکنیکی و پیشہ ورانہ تربیتی......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ادارے شامل ہیں۔ شمسی توانائی کی فراہمی سے ان اداروں میں بجلی کی بلا تعطل دستیابی ممکن ہوگی اور مہنگے ایندھن پر انحصار کم ہوگا۔ یو این حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کا بنیادی مقصد لوڈشیڈنگ اور ایندھن کی بڑھتی قیمتوں سے متاثرہ علاقوں کو سستی اور ماحول دوست توانائی فراہم کرنا ہے، تاکہ تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سرکاری خدمات کا تسلسل برقرار رکھا جا سکے مزید بتایا گیا کہ یہ منصوبہ بالخصوص ان اضلاع میں سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد دے گا جہاں افغان مہاجرین کی بڑی تعداد مقیم ہے حکام کے مطابق شمسی منصوبہ مہاجرین کی میزبانی کرنے والے علاقوں میں میزبان آبادیوں کیلئے بھی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اقوام متحدہ نے افغان مہاجرین کی گزشتہ 45 برس سے میزبانی پر پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے مہاجرین کے تحفظ کے ساتھ ساتھ میزبان کمیونٹیز کی معاونت جاری رکھنے پر زور دیا ہے یو این حکام کا کہنا ہے کہ پائیدار ترقی اور مشترکہ فلاح کے لئے ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے۔

بلوچ ماں کے آنسوؤں سے فتنہ الہندوستان کا پردہ چاک

بے شمار نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف دھکیل کر ان کا مستقبل تاریک کر دیا گیا، رپورٹ

کالعدم تنظیموں کا مقصد ماؤں کی گودیں اجاڑنا، نوجوانوں کا مستقبل تباہ و برباد کرنا ہے، ماہرین

اسلام آباد (این این آئی) کالعدم فتنہ الہندوستان سمیت دیگر دہشت گرد تنظیموں نے بیشمار نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف دھکیل کر ان کا مستقبل تاریک کر دیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں ہلاک دہشت گرد بخش کی دکھیاری ماں کے سوالات نے......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

فتنہ الہندوستان کی سفاکیت کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ آواران میں ہلاک دہشت گرد بخش کی دکھی ماں نے بتایا کہ دہشت گرد بخش کا والد شوگر اور بلڈ پریشر کا مریض ہے۔

چمن و کوئلہ پھاٹک منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے، سیکرٹری مواصلات

منصوبے میں کسی قسم کی کوتاہی و غفلت برداشت نہیں، بابر خان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی ہدایات کی روشنی میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک روڈ منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ چیف انجینئر ای اینڈ ایم ورکس ڈویژن مہر اللہ جوگیزئی اور ایگزیکٹو انجینئر ای اینڈ ایم ورکس ڈویژن کاکا محمد انور کے علاوہ دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر ای اینڈ ایم ورکس ڈویژن......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کاکا محمد انور نے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کو منصوبے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے جاری منصوبے کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ مذکورہ منصوبے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات ہیں کہ ریکارڈ مدت میں اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں لہذا محکمہ مواصلات و تعمیرات کی یہ اولین ترجیح ہونی چاہیے کہ اس منصوبے کو اپنے وقت مقررہ سے بھی پہلے مکمل کریں تاکہ شہر کے گنجان آبادی والے علاقے میں ٹریفک کی روانی میں بہتری آجائے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے مزید کہا کہ مذکورہ منصوبے پر معیار کا خاص خیال رکھا جائے اور اس حوالے کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمہ مواصلات و تعمیرات کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے اور یہ بہترین کارکردگی اس وقت ہوگی کہ جب ان منصوبوں کو اپنے وقت مقررہ سے بھی پہلے مکمل کیا جائے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے بھی یہی ہدایات ہیں کہ اس منصوبے کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو ٹریفک کے مسائل سے چھٹکارا حاصل ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated. 21 JAN 2023 Page No. 4

دہشتگردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کیلئے پولیس کو چوکس رہنا ہوگا، ڈی آئی جی لورالائی

پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھننے کا کوئی واقعہ برداشت نہیں کیا جائے گا، غفلت کے مرتکب اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہوگی

لورالائی رینج میں موثر کارروائیوں کے باعث منشیات کے خاتمے میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، محمد طاہر کا خطاب

لورالائی (خ ن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر خان کے وژن کی روشنی میں لیویز سے پولیس میں انضمام کے بعد لورالائی رینج میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کو مزید موثر بنانے، افسران و اہلکاروں کی حاضری، نظم و ضبط اور زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کے حوالے سے ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ نے واضح اور سخت ہدایات جاری کیں۔ ڈی آئی جی آفس لورالائی میں ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایس ایس پی لورالائی ملک محمد اصغر، ایس پی دکی محمد انور بادینی، ایس پی بارکھان ڈاکٹر سعادت آفریدی، ایس پی سوئی خیل کلیم اللہ کاکڑ، لورالائی رینج کے ڈی ایس پیز، ایس ڈی پی اوز، لیویز سے پولیس میں ضم شدہ ایس ایچ اوز، تفتیشی افسران اور دیگر پولیس افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی لورالائی نے کہا کہ پولیس ایک منظم، پیشہ ور اور باقاعدہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کے تحت کام کرنے والی فورس ہے، لہٰذا لیویز سے پولیس میں ضم ہونے والے تمام افسران و اہلکار پولیس کمانڈ کے مطابق اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی قسم کا غیر رسمی یا وزہ سسٹم ناقابل قبول ہوگا اور تمام افسران و اہلکار اپنی مقررہ جائے تعیناتی پر حاضری کو یقینی بنائیں۔ کسی بھی انتظامی یا پیشہ ورانہ مسئلے کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا جائے۔ ڈی آئی جی لورالائی نے سیکیورٹی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے پولیس کو بروقت الرٹ اور چوکس رہنا ہوگا۔ انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھننے کا کوئی واقعہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، جبکہ غفلت یا لاپروائی کے مرتکب اہلکاروں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے آئی جی بلوچستان کے وژن کے مطابق منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عملدرآمد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منشیات کے ناسور کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ لورالائی رینج میں موثر کارروائیوں کے باعث منشیات کے خاتمے میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، اور یہ سلسلہ مزید شدت کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ جس ایس ایچ او کے دائرہ اختیار میں افیون یا دیگر منشیات کی کاشت پائی گئی، اس کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

کام کے معیار پر سمجھوتہ نہیں، تمام پروجیکٹس کے باقاعدہ سائٹ وزٹس کیے جائینگے، ڈی سی جعفرآباد

پی ایس ڈی آئی کے تحت جاری ترقیاتی اسکیمیں عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست منسلک ہیں، خالد خان

تمام محکمے موثر کوآرڈینیشن کے ساتھ کام کریں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ سکیں، خطاب

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیر صدارت پی ایس ڈی آئی فیز ون اور فیز ٹو کے تحت جاری ترقیاتی اسکیموں سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ محمد کاظم لونی، ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن ووڈ رینج گل حسن کھوسہ، چیف افسر میونسپل کارپوریشن احمد نواز جنگ سمیت مختلف محکموں کے ضلعی سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پی ایس ڈی آئی فیز ون کی تکمیل کی موجودہ صورتحال، بلوں کی بروقت جمع آوری اور کلیئرنس کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ فیز ٹو کے تحت منظور شدہ اسکیموں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی منصوبہ بندی پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں فیز ون اور فیز ٹو کے تحت شامل تمام ترقیاتی منصوبوں کے سائٹ دوروں، کام کے معیار، رفتار اور شفافیت سے متعلق امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا کہ پی ایس ڈی آئی کے تحت جاری ترقیاتی اسکیمیں عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست منسلک ہیں، اس لیے ان کی بروقت تکمیل، اعلیٰ معیار اور شفاف عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ فیز ون کے مکمل شدہ منصوبوں کے بلوں کی کلیئرنس میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے اور فیز ٹو کے منصوبوں پر کام مقررہ ٹائم لائن کے مطابق شروع اور مکمل کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام محکمے باہمی رابطہ اور موثر کوآرڈینیشن کے ساتھ کام کریں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام پروجیکٹس کے باقاعدہ سائٹ وزٹس کیے جائیں گے اور کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر جعفرآباد نے مزید کہا کہ ترقیاتی اسکیموں میں شفافیت، رفتار اور معیار حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2

Dated 21 JAN 2026 Page No 5

کوئٹہ کے سرکاری سکولز میں جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سمارٹ آئی ٹی لیبز قائم

سنڈیمن بوائز ہائی اسکول میں سمارٹ آئی ٹی لیب، لائبریری اور نئے واش رومز تعمیر، پاک گرلز اسکول میں سولر سسٹم بھی نصب

کوئٹہ انتظامیہ اور ایچ بی ایل فاؤنڈیشن کے باہمی اشتراک سے بچوں کو جدید علم و مہارت سے آراستہ کریں گے، ڈی سی مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے تعلیمی میدان میں تاریخی و انقلابی اقدام اٹھاتے ہوئے کوئٹہ کے مختلف سرکاری اسکولوں میں جدید طرز تعلیم کے فروغ کے لیے سمارٹ کمپیوٹر لیب، لیپ ٹاپس اور ملٹی میڈیا، ڈیجیٹل لائبریریوں اور جدید سہولیات سے آراستہ کلاس رومز کا قیام، فرنیچرز کی فراہمی اور واش رومز کی تعمیر جیسے منصوبوں کا آغاز کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور ایچ بی ایل فاؤنڈیشن کے باہمی اشتراک سے شہر کے مختلف سرکاری اسکولوں میں جدید طرز تعلیم کے فروغ کے لیے خصوصی تعلیمی سیکشنز قائم کر دیے گئے ہیں، جن کا مقصد طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

ہم آہنگ تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ... ایچ بی ایل ... عمران اقبال ... ایچ بی ایل فاؤنڈیشن ... اسسٹنٹ کمشنر صدر ... اسسٹنٹ کمشنر سٹی ... کے ہمراہ ان تعلیمی منصوبوں کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ان سکولوں میں سنڈیمن بوائز ہائی اسکول میں جدید سمارٹ آئی ٹی لیب، لائبریری اور نئے واش رومز تعمیر کیے گئے ہیں، جبکہ آئی ٹی لیب کو جدید لیپ ٹاپس اور معیاری فرنیچر سے بھی آراستہ کیا گیا ہے۔ جبکہ گورنمنٹ پائلٹ ماڈل اسکول ... میں جدید آئی ٹی لیب قائم کی گئی ہے جہاں ملٹی میڈیا سسٹم اور لیپ ٹاپس کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ گورنمنٹ پاک گرلز ہائی اسکول میں سولر سسٹم نصب کرنے کے ساتھ ساتھ جدید آئی ٹی لیب، ملٹی میڈیا سسٹم، لیپ ٹاپس، نیا فرنیچر، کلاس رومز کی تزئین اور واش رومز تعمیر کیے گئے ہیں۔ اسی طرح جناح ... ہائی اسکول میں سمارٹ آئی ٹی لیب، لیپ ٹاپس اور جدید ملٹی میڈیا سسٹم فراہم کیا گیا جبکہ پرائمری سیکشن کے کلاس رومز میں نیا فرنیچر لگایا گیا اور لائبریری کی مرمت عمل میں لائی گئی ہے۔ یہ تمام منصوبے ایچ بی ایل کے تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچے ہیں جو سرکاری و نجی شراکت داری کی ایک بہترین مثال ہیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیمی شعبے میں بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور مستقبل میں بھی ایسے ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ ہمارے بچے جدید علم و مہارت سے آراستہ ہو کر ایک روشن اور باصلاحیت مستقبل کی طرف گامزن ہو سکیں۔

قتل و ڈکیتی کے ملزمان گرفتار، شاہنواز گل اغوا کیس میں پیش رفت، جلد بازیابی متوقع ہے: ایس ایس پی کیچ

طویل عرصے سے گوادر اور تربت میں ڈکیتیوں میں ملوث، گھر سے ملحقہ گودام سے موٹر سائیکلوں کے پرزے بھی برآمد، ایک ملزم قتل کے کیس میں بھی مطلوب ہے، زوہیب محسن کی پولیس بریفنگ

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت، گوادر میں دوران ڈکیتی قتل اور تربت میں کئی ڈکیتی کی کئی وارداتوں میں مطلوب 2 ملزمان گرفتار، مسروقہ موبائل فونز، نقدی، موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد، گرفتار ملزمان میں سے ایک کا تعلق کراچی سے ہے جبکہ دوسرے کا تعلق گلشن آباد تربت سے ہے، مغوی شاہ نواز گل جان کے حوالے سے کافی پیش رفت ہوئی جلد بازیابی کی امید ہے۔ ایس ایس پی کیچ زوہیب محسن نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ تربت پولیس نے گزشتہ روز تربت میں پیش آنے والے ڈکیتی کے واقعات میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کرنے اور ان کے قبضے سے موبائل فون، نقدی، موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد کر لیا

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

ہے۔ گرفتار ملزمان میں ثاقب ولد خیر محمد ساکن لیاری کراچی اور نعمت اللہ ولد محمد عمر ساکن گلشن آباد تربت شامل ہیں۔ دونوں ملزمان گوادر میں ڈکیتی کے دوران منہ سے تعلق رکھنے والے ... حاجی الٰہی بخش کے قتل میں بھی ملوث پائے گئے ہیں۔ ملزمان سے مقتول کا موبائل فون برآمد کر لیا گیا ہے۔ ایس ایس پی کیچ زوہیب محسن نے ایس ایچ او تربت عبدالغفار ... محمد حسین ... سمیت دیگر پولیس افسران کے ہمراہ اپنے دفتر میں میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ گزشتہ روز تربت میں ڈکیتی کے تین واقعات پیش آئے جو پولیس کے لیے باعث تشویش ہے۔ اس کے بعد پولیس نے مختلف ذرائع اور ہیومن انٹیلیجنس نیٹ ورک کو متحرک کیا اور گلشن آباد میں ایک گھر پر چھاپہ مار کر دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا کہ ملزمان گوادر اور تربت میں وارداتیں کرتے آ رہے ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے گھر سے متصل ایک گودام سے موٹر سائیکلوں کے پرزہ جات اور دیگر مشتبہ سامان بھی برآمد کیا، جبکہ ان کے قبضے سے کل سیٹلائٹ ٹاؤن چوک پر موبائل شاپ میں ڈکیتی کے دوران چھینے گئے موبائل فونز اور نقدی بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ ایس ایس پی کے مطابق ملزمان سے پولیس کو وہ ہتھیار بھی ملے ہیں جو کل کی ڈکیتی میں استعمال ہوئے تھے۔ ایس ایس پی کیچ نے مزید بتایا کہ تفتیش کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ دونوں ملزمان ایک ہفتہ قبل گوادر میں موبائل شاپ پر ڈکیتی اور اس دوران ایک شخص کے قتل میں بھی ملوث تھے۔ اس کے علاوہ آپ دیگر مقامات پر ڈکیتی میں بھی ملوث ہیں۔ ایس ایس پی زوہیب محسن نے کہا کہ پولیس ہر وقت عوام کی حفاظت کے لیے کھڑی ہے تاہم بعض کیسز میں شواہد نہ ملنے یا دیگر وجوہات کی بنا پر ملزمان تک پہنچنے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

گوادر، عدالت نے ہدایت الرحمان کیخلاف مقدمہ خارج کر دیا

آئین و قانون کی بالادستی پر یقین، جدوجہد ذاتی مفاد کیلئے نہیں، عوامی حقوق کیلئے آواز بلند کرتا رہوں گا، رکن اسمبلی

گوادر (این این آئی) عدالت نے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے خلاف ایف آئی آر خارج کر دی، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے خلاف درج ایف آئی آر کے مقدمے کی گوادر کی عدالت میں سماعت ہوئی۔ عدالت نے کیس کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ایف آئی آر خارج کرتے ہوئے مقدمہ ختم کرنے کا فیصلہ سنا دیا۔ واضح رہے کہ اسمبلی فلور پر تقریر کے بعد سربندن

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

سے تعلق رکھنے والے خدا بخش نامی شخص نے رکن اسمبلی کے خلاف یہ موقف اختیار کر کے ایف آئی آر درج کروائی کہ مولانا ہدایت الرحمان نے فورسز کے خلاف اسمبلی فلور پر گمراہ کن تقریر کی جس کی ایف آئی آر گوادر کے سٹی تھانہ میں درج کر لی گئی۔ حق دو تحریک کے مطابق عدالتی فیصلے سے یہ بات واضح ہوئی کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے خلاف قائم مقدمہ سیاسی دباؤ، انتقامی کارروائی اور عوامی آواز کو دبانے کی ناکام کوشش تھا جسے عدالت نے انصاف کے تقاضوں کے مطابق مسترد کر دیا۔ عدالتی فیصلے کے بعد ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اپنے ردعمل میں کہا کہ انہیں ہمیشہ آئین و قانون کی بالادستی اور عدالتی نظام پر مکمل یقین ہے۔ اس قسم کے ہتھکنڈے انہیں بلوچستان کے عوام کے مسائل اجاگر کرنے اور مظلوم طبقے کے حق میں آواز بلند کرنے سے نہیں روک سکتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی جدوجہد کسی ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ عوامی حقوق، انصاف اور بلوچستان کے بہتر مستقبل کے لیے ہے۔

خضدار کی خوبصورتی کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا، میئر آصف جمالدینی

میونسپل عملہ دستیاب وسائل میں کام کر رہا ہے، ڈپٹی میئر کے ہمراہ خضدار بازار میں گفتگو

خضدار (بیورو رپورٹ) میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی اور ڈپٹی میئر خضدار جمیل قادر زہری نے خضدار بازار کا اچانک دورہ کیا جہاں تاجر برادری اور پرانا سبزی منڈی کے ریڑھی بانوں سے خصوصی ملاقات کی اور غریب طبقے کے ریڑھی بانوں و عام سبزی فروش کے لیے فوری طور پر نئی اسٹالز بنانے کا باقاعدہ اعلان کر دیا۔ اس موقع پر میر محمد آصف جمالدینی نے کہا کہ خضدار کی خوبصورتی کی خاطر ہم سب کو مل کر کام کرنے ہوگا خاص کر تاجر برادری سبزی فروش کا کردار اہم ہے بازار کو صاف ستھرا رکھنے کی

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

خاطر میونسپل کارپوریشن کے عملہ تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے شب و روز کام کر رہا ہے اس سلسلے میں تاجروں اور دکانداروں کے تعاون لازمی ہے تاکہ بازار ہر وقت صاف ستھرا رہے اور شہر کی خوبصورتی برقرار رہے۔ مزید میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی و ڈپٹی میئر خضدار جمیل قادر زہری نے مکمل یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ میونسپل کارپوریشن خضدار کے میئر، ڈپٹی میئر اور چیف آفیسر سمیت کارپوریشن کے تمام ملازمین عوام کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated 21 JAN 2026

Page No.

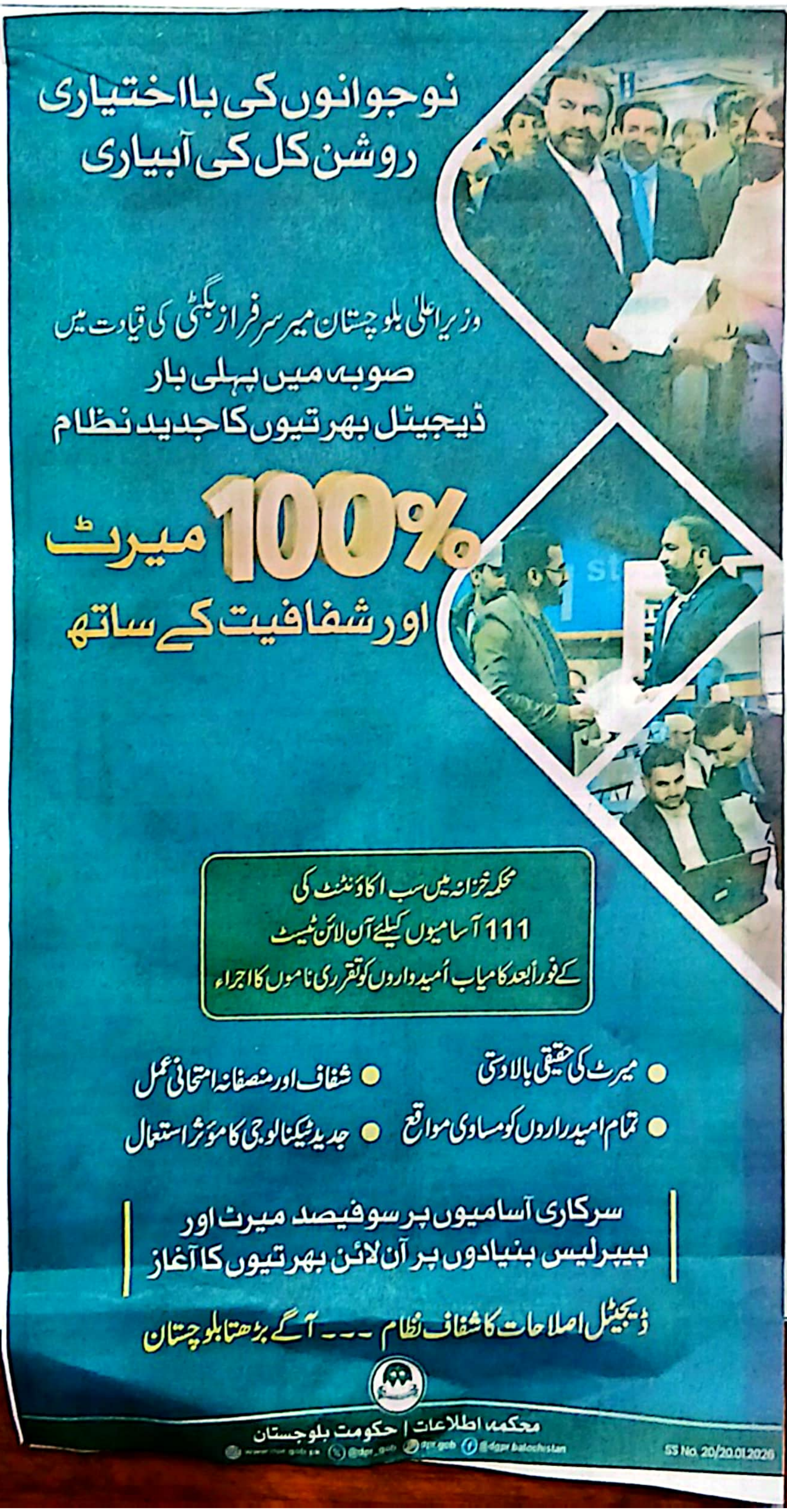

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated. 21 JAN 2026 Page No. 26

اونچے ہتھکنڈے ہماری راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے، مولانا ہدایت الرحمن

ہماری جدوجہد ذاتی مفاد کیلئے نہیں' عوامی حقوق، انصاف اور بلوچستان کے بہتر مستقبل کیلئے ہے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

سچ، قانون اور انصاف کی بالادستی نے فتح حاصل کی' الزامات ختم ہوگئے' جعلی ایف آئی آر خارج ہونے کے موقع پر گفتگو

"گوادر کے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا اولین ترجیح ہے" گوادر میں فٹبال ٹورنامنٹ کے افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) عوامی حقوق کی جدوجہد کرنے والے رہنما و امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے خلاف درج جعلی اور بے بنیاد ایف آئی آر کے مقدمے کی گوادر معزز عدالت میں آخری پیشی ہوئی عدالت نے کیس کے تمام قانونی اور حقائق پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ایف آئی آر خارج کرتے ہوئے مقدمہ مکمل طور پر ختم کرنے کا فیصلہ سنا دیا عدالتی فیصلے نے واضح کر دیا کہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے خلاف قائم کیا گیا مقدمہ سیاسی دباؤ، انتقامی کارروائی اور عوامی آواز کو خاموش کرانے کی ایک ناکام کوشش تھا تاہم، سچ، قانون اور انصاف کی بالادستی نے فتح حاصل کی اور بے بنیاد الزامات خود بخود ختم ہو گئے اس موقع پر مولانا ہدایت .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

الرحمان بلوچ نے عدالتی فیصلے پر اطمینان اور شکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ آئین و قانون کی بالادستی اور عدالتی نظام پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس قسم کے ہتھکنڈے انہیں بلوچستان کے عوام کے مسائل اجاگر کرنے اور مظلوم طبقات کے حق میں آواز بلند کرنے سے ہرگز نہیں روک سکتے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے واضح کیا کہ ان کی جدوجہد ذاتی مفاد کیلئے نہیں بلکہ عوامی حقوق، انصاف اور بلوچستان کے بہتر مستقبل کیلئے ہے اور وہ ہر فورم پر عوام کا مقدمہ پوری جرات، دیانت اور استقامت کے ساتھ لڑتے رہیں گے انہوں نے اپنے وکلاء، کارکنان اور عوام کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ بھرپور اخلاقی اور قانونی حمایت کا اظہار کیا سیاسی و سماجی حلقوں نے عدالتی فیصلے کو حق اور انصاف کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا کہ جھوٹے مقدمات کے ذریعے عوامی قیادت کو دبانے کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوتیں

فارم 47 والوں نے کوئٹہ کو جیل میں تبدیل کر دیا' نیشنل پارٹی

ملازمین کے پرامن احتجاج پر وحشیانہ پولیس گردی قابل مذمت ہے

یہ طرز عمل جمہوریت نہیں' آمریت کی کھلی علامت ہے' مرکزی ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں کہا ہے کہ فارم 47 کی بنیاد پر مسلط حکومت نے ایک بار پھر کوئٹہ کو کنٹینرز لگا کر بند کر کے شہر کو عملی طور پر جیل میں تبدیل کر دیا ہے گرینڈ الائنس کے ملازمین کے پرامن، آئینی اور جمہوری احتجاج پر وحشیانہ پولیس گردی، تشدد اور بلا جواز گرفتاریوں کے ذریعے حکومت نے فسطائیت کی بدترین مثال قائم کر دی ہے۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ اپنے بنیادی اور جائز حقوق کے لئے نکلنے والے .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ملازمین پر لاٹھیاں برسانا، گھسیٹ کر گرفتار کرنا اور شہر کو ویران بنانے کی روش اس بات کا ثبوت ہے کہ حکمران عوامی آواز سے خوفزدہ ہو چکے ہیں یہ طرز عمل جمہوریت نہیں بلکہ آمریت کی کھلی علامت ہے مرکزی ترجمان نے کہا گرفتار ملازمین کو فوری طور پر رہا کیا جائے پولیس گردی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کو عمل میں لایا جائے اور گرینڈ الائنس کے مطالبات کو حل کیا جائے۔

گرینڈ الائنس کے مطالبات بلا تاخیر تسلیم کیے جائیں' پشتونخوا نیپ

ملازمین کا احتجاج ناکام بنانے کیلئے شہر بھر میں کرفیو کا سماں تھا' بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں گرینڈ الائنس کے سرکاری ملازمین پر پولیس تشدد، گرفتاریوں اور طاقت کے بے جا استعمال کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ گرفتار تمام ملازمین کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور ان کے جائز مطالبات بلا تاخیر تسلیم کیے جائیں پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ گرینڈ الائنس کے زیر اہتمام سرکاری ملازمین کا احتجاج آج بھی......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

خان کہہ رہے تھے کہ ہم وزیراعظم کو گھسیٹ کر ایوان سے باہر نکالیں گے، پاکستان میں سیاسی مسائل، انتخابی تنازعات اور نظام میں موجود خامیوں کا حل صرف پارلیمنٹ اور سیاسی مکالمے کے ذریعے ہی ممکن ہے، اگر واقعی ملک کو آگے بڑھانا ہے تو سیاسی قیادت کو بیٹھ کر انتخابی قوانین، الیکشن کمیشن اور جمہوری نظام کی بہتری پر بات کرنا ہوگی۔ سنگل کوینٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ ملک میں ہونے والے تقریباً ہر الیکشن پر اعتراضات اٹھتے رہے ہیں، چاہے وہ 2018ء ہو، 2013ء ہو یا اس سے قبل کے انتخابات ہوں دونوں جانب سے دھاندلی کے الزامات لگتے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہمارا انتخابی نظام ایسا نہیں کہ اس پر مکمل اعتماد کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم صرف ایک ہی الیکشن کے گرد گھومتے رہیں گے تو آگے نہیں بڑھ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2018ء کے انتخابات کے بعد اس وقت کی اپوزیشن نے بھی احتجاج کیا، انکوائری اور کمیشن کے مطالبات کیے مگر پارلیمانی کمیشن کو موثر طریقے سے کام کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی جیلوں میں سیاسی کارکن موجود تھے مگر انہیں سیاسی قیدی تسلیم نہیں کیا گیا بلکہ ان کے خلاف منفی بیانیہ بنایا گیا۔ رانا ثناء اللہ نے عدالتی فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ماضی میں ایسے فیصلے بھی آئے جن پر آج خود سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، اس وقت بھی عدالتوں کے فیصلوں پر اعتراضات تھے، مگر سیاستدانوں نے نظام کے اندر رہتے ہوئے جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ سیاست سیاستدانوں کو ہی کرنی چاہیے، لانگ مارچ، دھرنے اور محاذ آرائی مسائل کا حل نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated. 21 JAN 2026 Page No. 26

کوئٹہ: ملازمین کی ریڈ زون میں دھرنے کی کوشش، رہنماؤں سمیت متعدد گرفتار

گرینڈ الائنس کا جیل بھرو تحریک کا اعلان

کوئٹہ اور گردونواح میں موبائل نیٹ سروس معطل، دھرنے کے پیش نظر ریڈ زون کے راستوں کو کنٹینر کھڑے کرکے سیل کر دیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکاری ملازمین کی اپنے مطالبات کے حق میں ریڈ زون میں دھرنا دینے کی کوشش کو پولیس نے ناکام بناتے ہوئے رہنماؤں سمیت متعدد ملازمین کو گرفتار کرلیا، پولیس اور ملازمین میں آنکھ مچولی کئی گھنٹے جاری رہی۔ ضلعی انتظامیہ نے دھرنے کے پیش نظر ریڈ زون کے راستوں پر کنٹینر کھڑے کرکے سیل کر دیا تھا، جبکہ کوئٹہ اور گردونواح میں موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کردی گئی۔ گرینڈ الائنس نے جیل بھرو تحریک، سرکاری دفاتر کی غیر معینہ مدت تک تالہ بندی، پریس کلب کے سامنے مظاہروں کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق سرکاری ملازمین کی نمائندہ تنظیم بلوچستان گرینڈ الائنس نے 20 جنوری کو مطالبات کی منظوری تک کوئٹہ میں ریڈ زون کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کیا تھا، اس اعلان کے بعد ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے ریڈ زون جانے والے تمام راستوں پر منگل کی شب کنٹینر کھڑے کرکے سیل کرتے ہوئے شہر کے مختلف مقامات پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی گزشتہ روز ملازمین دھرنے کیلئے جمع ہونے لگے تو پولیس نے کریک ڈاؤن کرتے ہوئے عدالت روڈ اور کوئٹہ پریس کلب کے باہر احتجاج کرنے والے رہنماؤں سمیت متعدد سرکاری ملازمین کو گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

گرینڈ الائنس کے ملازمین پر تشدد و لاٹھی چارج غیر جمہوری عمل ہے، پشتونخوا میپ

حکومت ملازمین کو احتجاج سے دستبردار کرنے کیلئے ملازم دشمن اقدامات فوری ترک اور گرینڈ الائنس کے مطالبات تسلیم کرے

ملازمین کے گھروں، دفاتر، تعلیمی اداروں پر چھاپے، مرد و خواتین افسران، اساتذہ و اہلکاروں کو دھمکیاں دینا ناقابل برداشت ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں گرینڈ الائنس ملازمین کے احتجاج پر لاٹھی چارج، گرفتاریوں، چھاپوں، انٹرنیٹ، نیٹ ورک کی بندش کے اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے غیر آئینی، غیر جمہوری اور غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت ملازم کش اقدامات کے ذریعے خود ملازمین کو .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

احتجاج پر مجبور کر رہی ہے اگر ان ملازم دشمن اقدامات کو ترک کرکے فوری طور پر ڈی آر اے و دیگر جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے اور ملازمین کے ساتھ اپنے وعدوں کی پاسداری کو یقینی بنائے تو ملازمین اپنے احتجاج سے دستبردار ہوں گے گزشتہ سال ملازمین کے سخت احتجاج کے باعث حکومت نے دیگر صوبوں کی طرز پر ڈی آر اے کی فراہمی کا وعدہ کرتے ہوئے ان کے مطالبات کو تسلیم کیا لیکن مسلسل ٹال مٹول کے باعث ملازمین کو تشویش میں ڈالا گیا اور اب حکومت کی جانب سے مسلسل ڈی آر اے سے انکار کی روش نے ملازمین کو ایک بار پھر احتجاج پر مجبور کر رکھا ہے لیکن احتجاج کے دوران ملازمین کے گھروں، دفاتر، تعلیمی اداروں پر چھاپے، مرد و خواتین آفیسران، اساتذہ کو دھمکیاں دینا ان کے ساتھ غیر انسانی رویہ اختیار کرنا

روٹی، کپڑا اور مکان کے دعویداروں نے ملازمین کیساتھ وعدہ وفا نہیں کیا، بی این پی

وعدوں پر عملدرآمد کرنے کی بجائے روگردانی نظریات بدلنے والے حکمرانوں کا وطیرہ ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی مرکزی بیان میں گرینڈ الائنس میں شامل ملازمین کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ناکام سرکار سابقہ روایات کی طرح ملازمین کے ساتھ ہاتھ کر گئی روٹی، کپڑا اور مکان کے دعویداروں نے ملازمین کے ساتھ وفا نہیں کی ڈی آر اے الاؤنس کی ادائیگی کیلئے کمیٹی میں جو وعدے کئے گئے ان پر عملدرآمد کرنے کی بجائے روگردانی نظریات بدلنے والے حکمرانوں کا وطیرہ ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کی حکومت اپنی ساکھ بچانے کی ناکام کوششوں میں لگی ہوئی ہے .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میں امن کی بحالی کے دعویداروں کی رٹ میونسپل کارپوریشن تک محدود ہے صوبائی وزیر کا چوروں کے ہاتھوں لوٹنا، ناکام سرکار کے ہاکی گراؤنڈ دورے کیلئے ریڈ زون کو سیل کرنا ان بات کی عکاسی کرتی ہے کہ حکمرانوں کی کارکردگی خبروں تک محدود ہے انہیں عوامی مفادات، مسائل کے حل سے کوئی غرض نہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ عوامی مینڈیٹ کے برخلاف اقتدار پر بیٹھے قبضہ گیروں کو میرٹ کی باتیں زیب نہیں دیتیں بیان میں کہا گیا ہے کہ روٹی، کپڑا اور مکان کے دعویدار کا سندھ میں ملازمین کے ساتھ رویہ ہے وہی یہاں پر اپناتے ہوئے ان کے مطالبات کو منظور اور گرفتار قیادت کو رہا کریں ڈرا، دھمکا اور حکومت کرو کی پالیسی نے بلوچستان کو پوائنٹ آف نو ریٹرن تک پہنچا دیا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ اصلاحات کے نام پر کی جانے والے ایکٹیل بدعنوانیوں کا پول جلد کھلنے والا ہے۔

CamScanner

کوئٹہ شاپنگ سینٹر میں ہولناک آگ، 120 دکانیں جل گئیں

تاجروں کا اربوں روپے کا نقصان

حلیم شاپنگ سنٹر میں لگی آگ کے شعلے آسمان کو چھوتے رہے، آگ بجھاتے ہوئے تین فائر فائٹرز بیہوش، 170 اہلکاروں نے پانچ گھنٹے کی جدوجہد سے قابو پایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے تجارتی مرکز فتح محمد روڈ پر شاپنگ سنٹر میں ہولناک آگ بھڑک اٹھی اور دیکھتے ہی دیکھتے 120 سے زائد دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا آگ کے شعلے آسمان کو چھوتے رہے پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ، واسا اور ایف سی کے فائر بریگیڈز کے 170 اہلکاروں نے فائر فائٹنگ کا پراسس پانچ گھنٹے کی جدوجہد کے بعد مکمل کیا تاجروں کا اربوں روپے مالیت کا سامان جل کر خاکستر ہو گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تین فائر فائٹر بے ہوش ہو گئے۔ متاثرہ تاجر اشک بھری آنکھوں سے اپنی دکانوں کو جلتا دیکھتے رہے۔ آگ نہ بجھ پائی کہ بجلی شارٹ سرکٹ کے باعث لگی ہے لیکن شارٹ سرکٹ کا نام نہ دیا جائے کیسکو کی نااہلی ہے تحقیقات کی جائے اور متاثرین کو فوری مدد کی جائے۔ تاجر رہنما۔ تفصیلات کے مطابق فتح محمد روڈ پر واقعہ حلیم شاپنگ سنٹر میں منگل کی صبح اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے سنٹر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اطلاع ملنے پر ایس ایچ او سٹی محمد سفیان دیگر عملے کے ہمراہ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور 14 ہیر ڈریسرز اور ایک چوکیدار کو بحفاظت نکالا جبکہ آگ کی اطلاع ملنے پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کی 13 فائر بریگیڈز کی گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی تاہم آگ اتنی شدید تھی کہ پی ڈی ایم اے، ایف سی کی فائر بریگیڈز نے بھی موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کیں آگ کے شعلے آسمان کو چھوتے رہے سنٹر کی تمام دکان رکھا اربوں روپے مالیت کا سامان جل کر راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ متاثرہ تاجر اشک بھری آنکھوں سے اپنی عمر بھر کی جمع پونجی شعلوں کی نذر ہوتا دیکھ کر غم سے نڈھال بے بسی کی تصویر بنے بیٹھے رہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے بتایا کہ شاپنگ پلازہ میں منگل کی صبح ساڑھے چار سے پانچ بجے کے درمیان آگ لگی خدشہ ہے آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی ہے پلازے میں تقریباً 120 سے زائد دکانیں تھی آگ ایک دکان میں لگی جس نے کمپیوٹر، موبائل فونز، الیکٹرک، کاسمٹکس، شوز سمیت مختلف اشیا کی دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا انہوں نے بتایا کہ پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ، واسا اور ایف سی کے فائر بریگیڈز کے 170 اہلکاروں نے فائر فائٹنگ کا پراسس پانچ گھنٹے کی جدوجہد کے بعد مکمل کیا۔

ڈیرہ مراد: اوچ پاور سے شکار پور جانے والی ٹرانسمیشن لائن کے دو ٹاور اڑانے کی کوشش

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے اوچ پاور سے شکار پور جانے والی مین ٹرانسمیشن لائن دو کھمبوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش۔ دھماکے سے ٹاوروں کو جزوی نقصان پہنچا۔ تاہم دھماکے سے بجلی کی سپلائی متاثر نہیں ہوئی ہے۔

حب: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید

کوئٹہ (آن لائن) حب میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار کو شہید کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز حب میں پولیس اہلکار گھر جا رہا تھا کہ راستہ میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا اور فرار ہو گئے۔ ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی حب پولیس کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حب: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید

کوئٹہ (آن لائن) حب میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار شہید کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز حب میں پولیس اہلکار گھر جا رہا تھا کہ راستہ میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا اور فرار ہو گئے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی نعش ضروری کارروائی ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی حب پولیس کر رہی ہے۔

بی بی: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بی بی کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک اور ایک کو زخمی کر دیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بی بی پاس کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص بہا گیا کو قتل اور اکبر کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی

لورالائی: پولیس مقابلے میں اشتہاری ہلاک

لورالائی (این این آئی) لورالائی میں پولیس مقابلے میں اشتہاری ملزم ہلاک ہو گیا، پولیس کے مطابق منگل کو لورالائی پولیس نے سنگین مقدمات میں مطلوب اشتہاری ملزم عبدالشکور کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مارا تو ملزم نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی پولیس کی جوابی کارروائی میں اشتہاری ملزم عبدالشکور شدید زخمی ہو گیا جسے فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گیا جبکہ ملزم کے دیگر ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے پولیس نے ہلاک ہونے والے ملزم کے قبضے سے کلاشنکوف، پسٹل اور ایمونیشن برآمد پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بولان: 3 مزدور اغوا، ڈیرہ مراد جمالی میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ

چھتر میں بجلی ٹاور تباہ

مسلح افراد کرش پلانٹ پر کام کرنے والے تین مزدوروں کو اغوا کر کے لے گئے، واقعہ کے بعد پولیس کی بھاری نفری پہنچ گئی، ملزمان کی تلاش شروع

پٹ فیڈر ربیران بیدار کے مقام پر سیکورٹی فورس پر دوران گشت حملہ، جوابی فائرنگ کے بعد دہشت گرد فرار، تمام افسران و جوان محفوظ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بولان کے علاقے سے نامعلوم مسلح افراد نے 3 مزدوروں کو اغوا کر لیا۔ پولیس کے مطابق بولان کے علاقے مچھ پولیس تھانے کی حدود میں کرش پلانٹ پر کام کرنے والے 3 مزدوروں کو نامعلوم مسلح افراد اغوا کر کے اپنے ہمراہ لے گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے اغواء ہونے والے افراد اور ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ دریں اثنا ڈیرہ مراد جمالی کے قریب سیکورٹی فورسز کے قافلے پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، سیکورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق نصیرآباد پولیس تھانہ صدر ڈیرہ مراد بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

جمالی کی حدود پٹ فیڈر ربیران بیدار کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے سیکورٹی فورسز کے قافلے پر اندھا دھند فائرنگ کی سیکورٹی فورسز کی جانب سے جوابی کارروائی کے بعد مسلح افراد رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس حکام کے مطابق ونگ کمانڈر 114 نصیرآباد اپنے معمول کے گشت اور علاقے کی صورتحال کو از خود مانیٹرنگ کر رہے تھے کہ اس دوران نامعلوم مسلح افراد نے ان کے قافلے پر شدید فائرنگ کی تاہم فائرنگ سے ونگ کمانڈر سمیت فورسز کے تمام جوان محفوظ رہے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔ علاوہ ازیں ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد چھتر کے علاقے میں نامعلوم تخریب کاروں نے 220 کے وی کے ہائی ٹرانسمیشن لائن بجلی کے دو ٹاورز کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش ٹاورز کو جزوی نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق نصیرآباد پولیس تھانے چھتر کی حدود اوچ پاور پلانٹ سے شکار پور کو جانے والی بجلی کی ہائی ٹرانسمیشن لائن 220 کے وی کے دو ٹاورز کو نامعلوم تخریب کاروں نے دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی تاہم ٹاورز کو جزوی نقصان پہنچا واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچ گئے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔

تربت سے لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ کا سی پیک روڈ پر دھرنا

شاہراہ کی بندش سے دو طرفہ ٹریفک معطل، فوری منظر عام پر لانے کا مطالبہ

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے تجابان میں لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ نے احتجاجاً سی پیک ایم 8 شاہراہ کو ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا جس کی وجہ سے سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی لائنیں لگ گئیں اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین کا بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

کہنا ہے کہ جمال ولد محمد بخش سکنہ کرکی تجابان کو جبری لاپتہ کیا گیا ہے جس کی بازیابی کے لیے انہوں نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اس سے قبل بھی اس علاقے سے متعدد نوجوان لاپتہ کیے جا چکے ہیں جن کی بازیابی کے لیے اہل علاقہ نے ماضی میں بھی سی پیک شاہراہ ایم 8 پر احتجاج اور دھرنے دیے تھے تاہم تاحال ان معاملات کا کوئی مستقل حل سامنے نہیں آیا۔ مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ جمال ولد محمد بخش کی فوری بازیابی کو یقینی بنایا جائے بصورت دیگر دھرنا جاری رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated. 21 JAN 2026 Page No. 28

حب ماسٹر پلان کے نام پر شہر کھنڈرات میں تبدیل

عوام بنیادی سہولیات سے محروم

نالے کی تعمیر کے دوران کے الیکٹرک کی زیر زمین کیبل کٹ گئی، بجلی کی فراہمی معطل ہونے سے کئی شہر اور دیہات تاریکی میں ڈوب گئے

حب شہر کی بلیک ٹاپنگ کو ترقی کا نام دیا گیا، گیس، بجلی اور نہ ہی عوام کی سہولت میسر ہے، افسران کو دفاتر سے باہر نکلنے کی فرصت نہیں، عوامی حلقے

حب (نمائندہ انتخاب) حب ماسٹر پلان اور شہری ترقی کے دعوے ناقص منصوبہ بندی اور غیر موثر، پورے شہر کو کھنڈرات میں تبدیل کیا جانے لگا، دعوے زمینی حقائق سے برعکس شہریوں کو بنیادی سہولتوں سے محروم کیا جا رہا ہے، ماسٹر پلان نالے کی تعمیر کے دوران ایک بار پھر کے الیکٹرک کی زیر زمین کیبل کٹ گیا، شہر کی آبادی کا ایک بڑا حصہ اندھیرے میں ڈوب گیا، بجلی کی بحالی نہ ہو سکی، اس حوالے سے کے الیکٹرک

بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

[illegible] فراہمی یقینی بنائی جائے۔

کوئٹہ، موبائل فون انٹرنیٹ ڈیٹا سروس کی معطلی سے صارفین کو مشکلات

کوئٹہ (یو این اے) وادی کوئٹہ اور گرد و نواح میں موبائل فون انٹرنیٹ ڈیٹا سروس معطل کر دی گئی ہے جس کے باعث صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ موبائل انٹرنیٹ

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

سروس کی معطلی سے [illegible] آن لائن تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں [illegible] کی گئی [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 21 JAN 2026 Page No. 29

بلوچستان حکومت کا میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے قابل ستائش اقدامات!

بلوچستان میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنا کر ترقی کی منازل طے کی جاسکتی ہیں جس کے لیے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے سرکاری بھرتیوں کو شفاف بنایا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار ملے اور بدعنوانی کا خاتمہ ہو جو صوبے کے روشن مستقبل اور حکمرانی کے مضبوط نظام کی ضمانت ہے، جس سے ریاست پر اعتماد بحال ہوتا ہے اور ترقی کا نیا دور شروع ہوتا ہے۔ بلوچستان میں بیروزگاری ایک بڑی چیلنج ہے خاص کر سفارش اور رشوت کی بنیاد پر ماضی میں سرکاری محکموں میں بھرتیاں کی گئیں جس کی وجہ سے نوجوانوں میں مایوسی پھیلتی گئی۔ ماضی کی حکومتوں کے دوران بدعنوانی، کرپشن، اقرباء پروری، سیاسی بنیادوں پر اپنے لوگوں کو نہ صرف ملازمتیں دی گئیں بلکہ انہیں اہم مناصب پر بٹھایا گیا جس سے نوجوان حکومتی کارکردگی سے مایوس ہو گئے اور وہ اپنے مستقبل کو تاریک دیکھ رہے تھے۔ بہرحال اب موجودہ حکومت کی جانب سے سفارش کلچر، ملازمتوں کی فروخت اور بدعنوانی کے راستے بند کیے جا رہے ہیں جو کہ احسن اقدام ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری محکموں میں شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں کا عمل شروع کیا ہے جس سے نوجوانوں میں روشنی کی امید پیدا ہوئی ہے، وہ اپنے ایک بہتر اور شاندار مستقبل کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوکری بیچنے اور سفارش کلچر کے خاتمے کے بغیر نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال نہیں ہوگا، میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام محکمہ جاتی بھرتیوں کو پبلک سروس کمیشن کے معیار کے مطابق لایا جا رہا ہے اور انہیں مکمل ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ خزانہ بلوچستان میں 111 بھرتیوں کے شفاف، کامیاب اور عوامی اعتماد سے بھرپور انعقاد کے بعد ہم نے واضح فیصلہ کر لیا ہے کہ صوبے میں اب نوکریاں میرٹ پر ملیں گی سفارش پر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوکری بیچنے اور سفارش کلچر کے خاتمے کے بغیر نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال نہیں ہوگا، میں بلوچستان کے عوام سے کیا گیا وعدہ ہر صورت نبھاؤں گا کہ بلوچستان میں نوکریاں نہیں بکیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے حالیہ اقدامات انتہائی قابل ستائش ہیں، سفارش کلچر اور بدعنوانی کے خاتمے سے صوبے میں گڈ گورننس یقینی ہوگا جس کا سہرا بلوچستان حکومت کے سر جائے گا۔ بلوچستان کے دیگر میگا منصوبوں کے ذریعے نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر روزگار کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے بھی صوبائی حکومت سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھا رہی ہے جس سے مستقبل میں بلوچستان میں بیروزگاری کے خاتمے اور معاشی صورتحال میں بہتری آنے کے قوی امکانات ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 JAN 2026

Page No. 36

بلوچستان میں پولیو کی صورتحال میں نمایاں بہتری!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پولیو ایک موذی مرض ہے۔اس سے بچے پوری زندگی کے لیے محتاج ہوجاتے ہیں جو کہ بلاشبہ ایک بڑی تشویش کی بات ہے۔پولیو کے مرض کے خاتمے کے لیے ایک عرصے سے مہم چلائی جارہی ہیں جن میں باقاعدہ 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جاتے ہیں۔بلوچستان کے تمام اضلاع میں بھی مہم چلائی جاتی ہیں۔اوران میں کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی بھی بچہ پولیو کے قطروں سے محروم نہ رہ جائے۔یہ مہم صوبے کے دوردراز علاقوں میں بھی چلائی جاتی ہے۔پولیو مہم کے دوران واقعات بھی رونما ہوئے ہیں جن میں جانی نقصان بھی ہوئے لیکن اس کے باوجود یہ مہم چلتی رہی ہیں جو کہ بڑی بات ہے۔

گزشتہ روز ایمرجنسی آپریشن سنٹر کے کوارڈی نیٹر انعام الحق نے انکشاف کیا ہے کہ بلوچستان میں پولیو کی صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔گزشتہ سال صوبے میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔دسمبر 2025ء کے دوران کئے گئے پولیو کے ماحولیاتی نمونوں کے نتائج حوصلہ افزاء ہیں۔بلوچستان میں سال 2026ء کی پہلی انسداد پولیو مہم 2 فروری سے شروع ہوگی۔26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ دسمبر 2025ء کے دوران کئے گئے پولیو کے ماحولیاتی نمونوں کے نتائج حوصلہ افزاء ہیں جن کے مطابق صوبے کے 23 میں سے صرف 2 مقامات کے نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے۔اس طرح بلوچستان کے 93 فیصد علاقوں کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس موجود نہیں ہے۔یہ نتائج انسداد پولیو مہم نگرانی کے موثر نظام اور ٹیموں کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہیں وائرس سے مکمل خاتمے کے لیے کوششیں جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں پولیو کی صورتحال میں نمایاں بہتری کا آنا بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے جس کا سہرا ایمرجنسی آپریشن سنٹر اور دیگر متعلقہ اداروں کے سر جاتا ہے جنہوں نے انتہائی خطرناک حالات میں بھی اس مشن کو جاری رکھا اس میں پولیو مہم کے دوران پولیو اہلکار اور سیکیورٹی اہلکار نشانہ بھی بنے اور کئی اپنی جانوں کی بازی بھی ہار گئے۔یہ سب کچھ تمام سٹیک ہولڈرز کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہوا ہے۔اس سے قبل بھی ان ہی سطور میں اس بات کا ذکر کیا جاچکا ہے کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے ان والدین کا بہت اہم کردار ہے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوانے سے انکاری ہیں ان میں مزید شعور پیدا کرنا چاہیئے۔اس کے ساتھ ساتھ اس میں مساجد کے پیش امام کا بھی بڑا اہم کردار ہے جو عوام کو اس سلسلے میں آگاہی دیں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated. 21 JAN 2026 Page No. 31

مستونگ سی ٹی ڈی کی بڑی کارروائی، 5 دہشت گرد ہلاک

ضلع مستونگ کے علاقے دشت میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے دوران کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ ہلاک دہشت گرد کوئٹہ۔ سبی قومی شاہراہ کو بلاک کر کے تخریب کاری کی کارروائیاں کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق یہ کارروائی 19 جنوری کی شام 4 بج کر 45 منٹ پر عمل میں لائی گئی۔ سی ٹی ڈی کو خفیہ اطلاعات موصول ہوئی تھیں کہ مسلح دہشت گردوں کا ایک گروہ دشت کے قریب پہاڑی علاقے میں موجود ہے اور اہم شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے بدامنی پھیلانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر سی ٹی ڈی کی ٹیم نے فوری کارروائی کی، جس کے دوران دہشت گردوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ شدید مقابلے کے نتیجے میں 5 دہشت گرد ہلاک ہو گئے، تاہم ان کے دیگر ساتھی دشوار گزار پہاڑی راستوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ترجمان کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے 5 سب مشین گنز (ایس ایم جیز)، 7 دستی بم اور 3 موٹر سائیکلیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ سی ٹی ڈی نے بتایا کہ فرار ہونے والے دہشت گردوں کی گرفتاری اور باقی ماندہ نیٹ ورک کے مکمل خاتمے کے لیے علاقے میں سرچ اور کومبنگ آپریشن جاری ہے۔ ہلاک دہشت گردوں کی لاشیں قانونی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کر دی گئی ہیں جبکہ واقعے کا مقدمہ تھانہ سی ٹی ڈی کوئٹہ میں درج کر لیا گیا ہے۔ سی ٹی ڈی حکام کے مطابق بلوچستان میں امن و امان کو خراب کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) بلوچستان کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ایک بڑے دہشت گردانہ منصوبے کو ناکام بنا کر صوبے کو ممکنہ نقصان سے محفوظ رکھا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ایک بڑے دہشت گردانہ منصوبے کو ناکام بنا کر صوبے کو ممکنہ نقصان سے محفوظ رکھا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مستونگ کے علاقے میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے نتیجے میں کالعدم دہشت گرد تنظیم کے عناصر کے ناپاک عزائم ناکام بنائے گئے، جو ایک اہم شاہراہ پر بدامنی پھیلانے اور سیکیورٹی فورسز سمیت عام شہریوں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی کی یہ کارروائی پیشہ ورانہ مہارت، مستعدی اور موثر انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کی واضح مثال ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سی ٹی ڈی بلوچستان اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی خدمات، قربانیوں اور عزم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان دشمن عناصر کے لیے گھیرا تنگ ہوتا جا رہا ہے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ امن و امان کے قیام کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated 21 JAN 2026 Page No. 32

Routine deadly accidents

The grim total of fourteen lives lost and dozens more shattered by serious injuries within a mere forty-eight hours serves as a harrowing indictment of the serious state of Balochistan's road networks. The recent tragedy at Hudd Goth, where a speeding passenger coach overturned on the Makran Coastal Highway claiming ten lives, followed closely by a fatal collision near Wadh on the Quetta-Karachi National Highway, underscores a systemic failure that has turned these transit routes into "killing fields." For the residents of this province, travel has transitioned from a routine necessity into a high-stakes gamble with mortality.

The root of this crisis is a fatal combination of infrastructure neglect and a startling lack of regulatory oversight. Most of the province's primary arteries including the critical links connecting Quetta, Karachi, and Gwadar remain narrow, single-lane tracks. These "single-line" roads were never designed to accommodate the sheer volume of heavy commercial freight and high-speed passenger coaches that now traverse them daily. When high-velocity vehicles are forced to share such constricted space, the margin for error disappears, and the likelihood of head-on collisions or overturning increases exponentially.

Beyond the physical state of the pavement, there is a profound absence of accountability on the tarmac. A culture of impunity exists among bus and van drivers who frequently flout safety protocols. Speeding is rampant, and the lack of a robust "check and balance" mechanism means that reckless behavior often goes unpunished until it results in a funeral. There is currently no consistent monitoring of driver fatigue, vehicle fitness, or speed limit enforcement, leaving the safety of hundreds of passengers in the hands of often exhausted or unqualified operators. It is no longer sufficient to offer condolences or meager compensation after a disaster has occurred; the authorities must transition toward a proactive strategy of prevention.

The most critical step in this strategy is the dualization of Balochistan's highways. Converting these narrow paths into divided, multi-lane carriageways is the only sustainable way to separate opposing traffic and provide the necessary room for safe overtaking. Furthermore, the provincial authorities must establish a dedicated highway monitoring task force to regulate transport companies, ensuring that every driver is vetted and every vehicle is equipped with speed governors.

The people of Balochistan have waited long enough for the infrastructure that the rest of the country often takes for granted. If the government continues to treat highway safety as a secondary concern, the blood of innocent travelers will continue to stain the asphalt of the Quetta-Karachi and Makran Coastal routes.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6 Dated 21 JAN 2026 Page No. 33

End of "Missing"

The 22nd meeting of the Balochistan provincial cabinet marks a potential turning point for the region often defined by complex security challenges and administrative hurdles, the decisions reached during this session reflect a bold attempt to modernize governance, uphold the rule of law, and address long-standing social grievances. The most significant headline from the meeting is the cabinet's commitment to resolving the issue of missing persons on a permanent basis. For years, this issue has been a focal point of political debate and international scrutiny. Chief Minister Bugti's stance is clear: by formalizing the process of detention and interrogation, the government aims to replace "propaganda" with a legal framework. Under the newly approved Balochistan Prevention Detention and Radicalization Rules 2025, suspects will be held and questioned in official interrogation centers under the supervision of authorized police officers. Crucially, the cabinet has mandated that family members be allowed to meet suspects. This move toward transparency is essential. If implemented correctly, it brings "missing" individuals into the light of the legal system, ensuring that due process is followed while still allowing the state to counter violent extremism through the newly formed Center of Excellence. Good governance is a hollow concept without the backing of effective laws.

The approval of the Witness Protection Amendment Bill 2025 is a vital step in this direction. In cases of terrorism, witnesses and plaintiffs often face immense pressure or physical danger. By ensuring their protection, the provincial government is laying a solid foundation for successful prosecutions. Without protected witnesses, the justice system cannot function, and the "culture of impunity" continues. These reforms suggest that the current administration understands that security and justice must go hand in hand. Beyond security, the cabinet's focus on merit-based recruitment is a breath of fresh air. The decision to digitize the recruitment process across all departments follows a successful online testing phase in the Finance Department. By removing human bias and political interference from hiring, the government is signaling to the youth of Balochistan that their hard work will be rewarded. This commitment to integrity extends to the education sector. The Chief Minister has ordered a rigorous verification of degrees for contract teachers, starting in Naseerabad and Dera Bugti.

Holding a fake degree is a betrayal of the next generation, and the decision to register FIRs against such individuals is a necessary deterrent. Focus on recruiting specialized teachers for Mathematics, Science, and English on an ad hoc basis addresses the urgent need for quality education in middle and high schools. Integrating the national curriculum by the 2026-27 academic year further ensures that Balochistan's students can compete on a national level. The cabinet also tackled administrative efficiency by approving the establishment of two new divisions: Pishin and Koh-e-Sulaiman. Smaller administrative units often lead to better service delivery and more localized governance. The vision presented by Chief Minister Sarfaraz Bugti is one of a province governed by law, not by chaos or convenience. It is a vision that the people of Balochistan have waited a long time to see realized.

CamScanner

اقلیتی برادری کے لیے حکومتی اقدامات

تحریر:- اختر منگی

اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کا آئین تمام شہریوں کو بلا امتیاز برابر کے حقوق فراہم کرتا ہے۔ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ بلخصوص اقلیتی برادریاں بلاخوف وخطر اپنی مذہبی عبادات اور رسومات ادا کرتی ہیں۔ اقلیتوں کی عبادت گاہیں قانونی تحفظ کے تحت ہیں۔ ریاست اقلیتوں کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔ پاکستان میں مختلف مذاہب کے ماننے والے امن اور رواداری کے ساتھ رہتے ہیں۔ اقلیتوں کو اپنے تہوار منانے کی مکمل آزادی حاصل ہے۔ پاکستان میں بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ یہی مذہبی رواداری پاکستان کی پہچان ہے۔ اگر بات کی جائے بلوچستان کی تو بلوچستان کی تعمیرو ترقی میں اقلیتوں کا کردار نہایت اہم، موثر اور قابل دید رہا ہے۔ پاکستان ایک کثیرالمذ ہبی اور کثیرالثقافتی ریاست ہے جہاں مسلمان اکثریت کے ساتھ ساتھ مختلف اقلیتی برادریاں بھی صدیوں سے آباد ہیں۔ ان اقلیتوں میں ہندو، مسیحی، سکھ، اوڈھ اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان سے لے کر آج تک ملک کی معاشی، تعلیمی، سماجی، صحت، دفاع اور ثقافتی ترقی میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں اقلیتی برادریوں کا کردار مثالی رہا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد کئی معروف تعلیمی ادارے اقلیتی شخصیات کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ مسیحی مشنری اسکولز اور کالجز نے نہ صرف اقلیتی طلبہ بلکہ اکثریتی طبقے کے بچوں کو بھی معیاری تعلیم فراہم کی۔ ان اداروں سے فارغ التحصیل طلبہ نے بعد میں ملک کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اسی طرح اساتذہ، پروفیسرز اور تعلیمی ماہرین کی حیثیت سے اقلیتی افراد نے نسل نو کی اخلاقی تربیت میں اہم خدمات انجام دیں۔ صحت کے شعبے میں بھی اقلیتوں کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ پاکستان کے کئی معروف ڈاکٹر، نرسیں اور طبی ماہرین اقلیتی برادری سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں انسانیت کی خدمت کی۔ مسیحی نرسوں اور ڈاکٹروں کا کردار خاص طور پر قابل تعریف ہے جنہوں نے ہسپتالوں میں دن رات مریضوں کی تیمارداری کو اپنا مشن بنایا۔ ان کی خدمات بلا امتیاز مذہب و نسل تمام شہریوں کے لیے یکساں رہیں۔ معاشی اور تجارتی میدان میں بھی اقلیتوں نے بھرپور حصہ ڈالا۔ صنعت، تجارت اور کاروبار کے مختلف شعبوں میں اقلیتی افراد نے روزگار کے مواقع پیدا کیے اور قومی معیشت کو مضبوط بنایا۔ پارسی برادری نے صنعت و تجارت میں جو خدمات انجام دیں وہ ملکی ترقی کی روشن مثال ہیں۔ ان کی ایمانداری، محنت اور نظم وضبط کو ہمیشہ سراہا گیا۔ دفاع وطن میں بھی اقلیتی شہریوں کی قربانیاں کسی سے کم نہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج میں اقلیتی افسران اور جوانوں نے مادر وطن کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اعلیٰ فوجی اعزازات حاصل کرنے والے اقلیتی ہیروز اس بات کا ثبوت ہیں کہ حب الوطنی کا تعلق کسی ایک مذہب سے نہیں بلکہ وطن سے محبت سے ہوتا ہے۔ ثقافت، کھیل اور سماجی خدمات میں بھی اقلیتوں نے ملک کا نام روشن کیا۔ موسیقی، ادب، فلم اور کھیلوں کے میدان میں اقلیتی شخصیات نے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کی۔ سماجی بہبود کے کاموں میں اقلیتی تنظیمیں غربت کے خاتمے، تعلیم کے فروغ اور قدرتی آفات میں امدادی سرگرمیوں میں پیش پیش رہتی ہیں۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ اقلیتیں پاکستان کی ترقی کا ایک مضبوط ستون ہیں۔ ملک کی تعمیر وترقی اس وقت ہی ممکن ہے جب تمام شہری، بلا امتیاز مذہب و نسل، مساوی حقوق، احترام اور مواقع کے ساتھ آگے بڑھیں۔ اقلیتوں کے کردار کو تسلیم کرنا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا ایک مضبوط، پرامن اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی بلوچستان بھر میں اقلیتی برادری کے مسائل سنجیدہ اقدامات کرنے میں معروف ہیں ہندو عیسائی اوڈھ سکھ سمیت دیگر اقلیتیوں کے وسیع تر مفاد میں کام کررہے ہیں صوبے بھر میں نوجوان اقلیتوں کو مختلف محکموں میں انہیں ملازمتوں کی فراہمی کو ممکن بنایا جا رہا ہے جبکہ غیر اقلیتی برادری کی بچیوں کی شادیوں اور ہونہار طلباء وطالبات کیلئے وظیفوں کی رقوم کی فراہمی کا عمل بھی جاری ہے تاکہ طلباء وطالبات کو علم کے حصول میں مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے ساتھ ساتھ یہ تمام امور ایک کمیٹی کی شکل میں جاری ہے جس کے چیئرمین ڈپٹی کمشنرز ہیں تاکہ کسی قسم کے خدشات باقی نہ رہیں ان اقدامات کے باوجود صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی نے ضلع نصیرآباد میں پہلی مرتبہ اقلیتی برادری کو اپنے مسائل ضلعی آفیسران کے رُوبرو پیش کرنے کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے کھلی کچہری وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں نصیرآباد ضلعی انتظامیہ کی جانب سے منعقدہ کی گئی نصیرآباد ضلع انتظامیہ کی جانب سے تاریخ میں پہلی مرتبہ اقلیتی امور کے تعاون سے اقلیتی برادری کے مسائل سننے اور ان کے فوری تدارک کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، کھلی کچہری ہندو کمیونٹی ہال میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی تھے، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار، اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور کے پی ایس روشن راج سمیت بڑی تعداد میں ہندو، عیسائی اور اوڈھ برادری سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی، اس موقع پر شرکاء نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی اور ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے نصیرآباد کی اقلیتی برادری کے مسائل ان کی دہلیز پر سننے اور ان کے بہتر حل کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد کیا، مختلف اقلیتی کمیونٹیز سے تعلق رکھنے والے اقلیتی رہنماؤں نے فرداً فرداً اپنے مسائل سے آگاہ کیا جن میں ہندو محلہ میں امن و امان کی مخدوش صورتحال، آب نوشی و نکاسی آب، گیس پریشر میں کمی، شمشان گھاٹ کے مسائل، چرچ کی بلڈنگ کی فراہمی، ڈیرہ مراد جمالی سیف سٹی پروجیکٹ، ٹول پلازہ کے مقام پر چینی کی بندش سمیت دیگر درپیش مسائل شامل تھے، کھلی کچہری میں دیگر ضلعی افسران بھی موجود تھے کھلی کچہری کے شرکاء سے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی نے کہا کہ شمشان گھاٹ، چرچ، مندر سمیت اقلیتی برادری کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے موجودہ حکومت سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، اوڈھ برادری کی بچیوں کی شادی کے لیے ایک کروڑ روپے فراہم کیے جائیں گے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جرگے میں چرچ کی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے دو کروڑ روپے کا اعلان کیا تھا جس پر جلد عملدرآمد یقینی بنایا جا رہا ہے، تاریخ میں پہلی بار اوڈھ برادری کا مندر بھی موجودہ حکومت تعمیر کررہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ ضلع نصیرآباد میں نادرا آفس میں اقلیتی برادری کے لیے علیحدہ ڈیسک قائم کیا جارہا ہے تاکہ انہیں آئندہ کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے عوام کی جانب سے کھلی کچہری میں پیش کیے گئے مسائل پر۔ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار نے متعدد مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے اور کہا کہ ضلع انتظامیہ اقلیتی برادری کے مسائل حل کرنے کے لیے آج خود ان کی دہلیز پر موجود ہے تاکہ مسائل معلوم کرکے فوری اقدامات کیے جائیں، ہم اقلیتی برادری کو کسی صورت مسائل تلے نہیں چھوڑیں گے، بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو پروگرام کے تحت اقلیتی برادری کے لیے بھی متعدد اسکیمات شامل ہیں جن کی تکمیل سے مسائل میں نمایاں بہتری آئے گی۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ اقلیتیں بلوچستان اور پاکستان کی ترقی کا ایک مضبوط ستون ہیں۔ ایک مضبوط، پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان اسی وقت ممکن ہے جب تمام شہری بلا امتیاز مذہب و نسل، مساوی حقوق، احترام اور مواقع کے ساتھ آگے بڑھیں۔ اقلیتوں کے کردار کو تسلیم کرنا اور ان کے حقوق کا تحفظ نہ صرف آئینی تقاضا ہے بلکہ ایک روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہے۔

صوبائی کابینہ، لاپتہ افراد اور ریاست کی آزمائش

تحریر: خلیل احمد

بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ محض ایک انتظامی یا قانونی معاملہ نہیں رہا، بلکہ یہ زخم بن چکا ہے — ایسا زخم جو دہائیوں سے صوبے کے اجتماعی شعور، سیاست اور ریاستی اعتماد پر گہرا اثر ڈال رہا ہے۔ یہ مسئلہ صرف ان افراد تک محدود نہیں جن کے نام فہرستوں میں درج ہیں، بلکہ ہر اس ماں، ہر اس باپ اور ہر اس بچے سے جڑا ہوا ہے جو برسوں سے ایک سوال کے ساتھ جی رہا ہے: ہمارا پیارا کہاں ہے؟

بلوچستان کی سیاست میں شاید ہی کوئی ایسا دور گزرا ہو جب لاپتہ افراد کا معاملہ زیرِ بحث نہ آیا ہو۔ قوم پرست جماعتیں، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور متاثرہ خاندان یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ ہزاروں کی تعداد میں افراد لاپتہ ہوئے، بعض کو مبینہ مقابلوں میں مار دیا گیا، جبکہ کئی آج بھی کسی نامعلوم مقام پر قید ہیں۔ ریاستی ادارے ان الزامات کی تردید کرتے رہے، تاہم سچ یہ ہے کہ اس مسئلے نے وقت کے ساتھ شدت اختیار کی اور ریاست و عوام کے درمیان فاصلے بڑھتے چلے گئے۔

اسی تناظر میں آج صوبائی کابینہ کے اجلاس میں لاپتہ افراد سے متعلق کی گئی اہم قانون سازی کو ایک غیر معمولی پیش رفت قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ قانون سازی محض ایک رسمی کارروائی نہیں، بلکہ اس بات کا اعتراف بھی ہے کہ مسئلہ موجود ہے، سنجیدہ ہے اور اس کا حل آئینی و قانونی دائرے میں تلاش کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔

اطلاعات کے مطابق صوبائی کابینہ نے اس قانون سازی کے ذریعے ایک ایسا فریم ورک متعارف کرانے کی کوشش کی ہے جس میں لاپتہ افراد کے کیسز کو منظم، شفاف اور قابلِ احتساب طریقے سے نمٹایا جا سکے۔ یہ قدم اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ ماضی میں ایسے معاملات یا تو فائلوں کی نذر ہو جاتے تھے یا سیاسی نعروں کی دھول میں گم ہو جاتے تھے۔ اب پہلی بار حکومتِ بلوچستان نے اجتماعی طور پر یہ پیغام دیا ہے کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ صرف احتجاجی دھرنوں یا بیانات سے حل نہیں ہوگا بلکہ اس کے لیے قانون، ادارہ جاتی اصلاحات اور مسلسل عمل درکار ہے۔

یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلمہ ہے کہ بلوچستان ایک حساس خطہ ہے، جہاں دہشت گردی، علیحدگی پسند تحریکیں اور بیرونی مداخلت جیسے سنگین چیلنجز موجود رہے ہیں۔ ریاست کا مؤقف ہمیشہ یہ رہا ہے کہ امن و امان برقرار رکھنا ناگزیر ہے۔ تاہم ایک جمہوری ریاست میں سلامتی کے تقاضے بھی آئین اور قانون کے تابع ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کسی الزام میں گرفتار ہے تو اسے عدالت کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے، اس کے اہلِ خانہ کو اطلاع ملنی چاہیے، اور انصاف کے تقاضے پورے ہونے چاہئیں۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں سے ریاست کی اخلاقی طاقت جنم لیتی ہے۔

صوبائی کابینہ کی یہ قانون سازی اس لیے بھی اہم ہے کہ اس سے حکومت پر ایک اخلاقی اور قانونی ذمہ داری عائد ہو گئی ہے۔ اب محض اعلانات کافی نہیں ہوں گے۔ اصل امتحان اس قانون پر عمل درآمد کا ہے۔ کیا متاثرہ خاندانوں کو واقعی ریلیف ملے گا؟ کیا شفاف تحقیقات ممکن ہوں گی؟ کیا برسوں سے لگنے والے الزامات کا مدلل جواب سامنے آ سکے گا؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب آنے والا وقت دے گا۔

سیاسی طور پر دیکھا جائے تو یہ اقدام حکومتِ بلوچستان کے لیے ایک جرات مندانہ فیصلہ ہے۔ لاپتہ افراد کا مسئلہ ہمیشہ سے ایک حساس اور متنازع موضوع رہا ہے، جس پر بات کرنے سے بھی اکثر حکومتیں گریز کرتی رہی ہیں۔ ایسے میں صوبائی کابینہ کی جانب سے قانون سازی اس بات کی علامت ہے کہ شاید ریاست اب ٹکراؤ کے بجائے مکالمے اور قانونی راستے کو ترجیح دینا چاہتی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ بلوچستان کے لیے محض ایک انسانی المیہ نہیں بلکہ ریاستی ساکھ کا سوال بھی ہے۔ آج صوبائی کابینہ نے قانون سازی کی صورت میں پہلا قدم اٹھا لیا ہے، مگر منزل ابھی دور ہے۔ اگر اس قانون کو خلوصِ نیت، شفافیت اور مستقل مزاجی کے ساتھ نافذ کیا گیا تو یہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک مثبت موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر یہ بھی ماضی کے کئی اعلانات کی طرح ایک سرکاری فائل میں دفن ہو جائے گا۔

بلوچستان کے عوام اب نعروں سے نہیں، عملی انصاف سے مطمئن ہوں گے۔ اور شاید یہی وہ لمحہ ہے جہاں ریاست کو ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اپنے شہریوں کی آواز سننے کے لیے واقعی تیار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated. 21 JAN 2026 Page No. 36

کیا تنازعہ حل ہوگیا ہے؟

تحریر: ساجد نور

گزشتہ روز پسنی میں مقامی ماہی گیروں اور کشتی مالکان کے درمیان جاری تنازعہ موجودہ ڈپٹی کمشنر گوادر کی سربراہی میں حل ہونے کی باتیں ہو رہی ہیں اور ڈپٹی کمشنر گوادر نے بھی اپنے سوشل میڈیا فیس بک پیج پر مسئلے کو حل کرنے خبر شائع کی ہے روزگار سے وابستہ یہ دیرینہ مسئلہ جو ہر گزرتے دن کے ساتھ جنگ کی صورت اختیار کرتا جا رہا تھا کن نکات پر سلجھایا گیا؟ ضلعی انتظامیہ اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے ابھی تک اس حوالے سے باضابطہ طور پر کوئی سرکاری نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوئی ہے ماہی گیروں کے مطابق یہ معاملہ کافی پرانا ہے لیکن اسے افرادی طاقت اس وقت ملی جب جماعتِ اسلامی کے رہنما اور موجودہ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے جماعتِ اسلامی کے "حق دو کراچی" کے نعرے کو "حق دو بلوچستان" میں تبدیل کر کے گوادر کے وائی چوک پر دھرنا دیا

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ جب گوادر کے "وائی چوک" پر ضلع گوادر سمیت مکران بھر کے مسائل کو لے کر دھرنے پر بیٹھے تھے تو پسنی میں سندھی ناخداؤں کی بیدخلی کی بات وہاں بھی سنائی دی لیکن چونکہ مسائل بہت تھے اسے اتنی پذیرائی نہ ملی دھرنے کے بعد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ بلوچستان کے ایک مقبول لیڈر بن گئے اور بلوچستان میں تاریخی خواتین ریلی کے انعقاد کا سہرا بھی اسی کے سر جاتا ہے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے لوگوں کو ہر حوالے سے متحرک کرنا شروع کر دیا لوگ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا لیکن "بلوچ اور بلوچستان کے حقوق کا ضامن" یہ کارواں 2024 میں 23،678 ووٹوں کی مدد سے بلوچستان اسمبلی کے طور پر اختتام پذیر ہوا تاریخ گو کہ کسی کو معاف نہیں کرتی لیکن تاریخ خود کو دہراتی بھی ہے "اوشہ مرید، اوشہ مرید" جو بلوچ مزاحمتی شاعری میں ایک عظیم شاہکار کے طور پر جانا جاتا ہے واجہ حسین واڈیلہ نے اسے عام فہم لوگوں تک پہنچایا، انتخابات کے موقع پر ایک "سیاسی مزاحمتی ٹول" کے طور پر استعمال بھی کیا لیکن بعد میں اس عظیم شاہکار شعر کا تمسخر اڑایا گیا اور آج لوگ اس مزاحمتی شعر کو مجالس میں بیٹھ کر ازراہ مذاق پڑھتے ہیں، واجہ حسین واڈیلہ معافی مانگے نہ مانگے یہ ان پر منحصر ہے لیکن ہم اس گستاخی پر واجہ میر گل خان نصیر کی روح سے معافی کے طلب گار ہیں شاید میں غلط نہ ہوں دھرنے کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پسنی کا دورہ کیا بلکہ پسنی کے ماہی گیروں نے انہیں دعوت دی اور سندھی ماہی گیروں کا مسئلہ پھر سے سر اٹھانے لگا 22 جنوری 2022 کی شام مقامی ماہی گیروں کے لیے گیم چینجر ثابت ہوئی، مقامی ماہی گیر جنہیں پہلے صرف سندھی ماہی گیروں کے شکار کے طریقہ کار اور اوقات پر اعتراض تھا اب وہ سندھی ماہی گیروں کے وجود ہی سے انکاری ہو گئے مولانا کے نعرے ماہی گیروں کے لیے آکسیجن ثابت ہوئے مکران کا پسماندہ طبقہ سیاست کے میدان میں آ گیا اگلے وہ مجالس جہاں پہلے عام سطحی باتیں ہوتی تھیں اب وہ بلوچ اور بلوچستان کے درد وغم میں ڈوب گئے اور لاشعور نے شعور کا سفر طے کر لیا مختلف نعرے لگنے لگے، طبقاتی نعرے، فرقہ وارانہ نعرے، لسانی نعرے، علاقائی نعرے اور انہی نعروں کے درمیان ماہی گیری طبقہ آگے بڑھتا چلا گیا سندھی ناخداؤں کے لیے آواز اٹھانے والوں کو کاروباری اور بیوپاری کہا گیا فش فیکٹریوں پر تالہ بندی کرانے کی باتیں ہوئیں، گھروں سے گھسیٹ کر سڑکوں پر لانے کی تقریریں ہوئیں، کچھ بیوپاریوں نے خاموش رہنا عافیت سمجھا لیکن کچھ ڈٹے رہے ایک وقت ایسا بھی آیا کہ بیوپاری یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ سندھی ناخداان کے کروڑوں روپے کے مقروض ہیں پھر کیا تھا حساب کتاب شروع ہوا پسنی کے لوگوں نے وہ دن بھی دیکھا جب سندھی ناخداؤں کا قرض اتارنے کے لیے ماہی گیروں نے اپنے گھروں سے زیور، بکریاں، مرغیاں تک دے دیں، اور ایک ماہی گیر نے تو اپنی بیٹی کو بھی دینے کا اعلان کر دیا یہ سب کچھ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی موجودگی میں ہوئے قربانی اور اذیت کے دن تھے، جذبات کے دھارے میں لوگ بہتے گئے اور ان کے جذبات سے خوب کھیلا گیا، چونکہ کھیلنے والے بے اختیار تھے ان کے پاس کوئی قانونی اختیار نہیں تھا اور خود کو بااختیار بنانے کے لیے جذبات خوب کام آئے اور اس تاریخی جملے نے حقیقت کا روپ دھار لیا کہ "جذبات اندھے ہوتے ہیں" بااختیار ہونے کے بعد توقع یہ تھی کہ اب قانون سازی ہوگی، ماہی گیروں کے دن پھریں گے وہ نعرے جو پہلے صرف نعروں تک محدود تھے اب مضبوط قانون کا روپ دھار لیں گے، روزگار کا تحفظ ہوگا، ماہی گیروں کو مزدور قرار دینے کے لیے عملی کام ہوگا، ان کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کے لیے اسکالرشپ اور سرکاری مراعات دی جائیں گی۔ لیکن طاقت، اقتدار اور اختیار ملنے کے بعد بھی نعرہ بازی جاری رہی تبدیلیوں کے منتظر لوگوں کو کچھ کلومیٹر پکی سڑکیں، عارضی ملازمتیں اور چند گھنٹوں کی خوشیوں پر اکتفا کرنے کو کہا گیا اور انہیں یہ باور کرایا گیا کہ یہ وہ کام ہیں جو پہلے صرف ایک طبقے کے لیے ہوتے تھے لیکن اب عام لوگوں کے لیے ہو رہے ہیں لیکن دوسری جانب سمندر اور خشکی دونوں جگہوں پر روزگار چھن گئے، ہر اس چیز پر پابندی لگ گئی جس سے سکون سے دو وقت کی روٹی میسر آتی تھی اس بات کو چھوڑ کر کہ سمندر میں ٹرالنگ ابھی بھی اسی طرح ہو رہی ہے، پوچھنے والے اب بھی ہر آنے جانے والے کو روک کر پوچھ رہے ہیں۔ بارڈر پر پہلے غیر اعلانیہ اب تو اعلانیہ بندش لگا دی گئی ہے لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ماہی گیروں کو ان تین سال کے دوران کیا سہولیات میسر آئیں؟ ان کے روزگار کو کتنا تحفظ ملا؟ ان کے بچوں کو کیا تعلیمی سہولیات ملیں؟ اس کے ساتھ ساتھ ماہی گیروں کو لیبر قرار دینے کے بعد ان کے لیے کیا قانون سازی کی گئی اور ان قوانین پر کتنا عملدرآمد ہوا؟ اور دس سالوں سے میڈیا کی زینت بنی ہوئی دو سو ایکڑ پر مشتمل ماہی گیری کالونی کی تعمیر پر کیا پیش رفت ہوئی؟ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جہاں خود احتسابی کا عمل شروع ہونا چاہیے پسنی کے ماہی گیروں اور کشتی مالکان کا مسئلہ کتنا سنگین تھا؟ اعتراضات کیا تھے؟ اگر تنازعہ حل ہوا ہے تو کن نکات پر حل ہوا ہے؟ اور آئندہ ان کی قانونی حیثیت کیا ہوگی؟ کیا یہ فیصلہ مستقبل میں مقامی سطح پر قانون کا حصہ بن جائے گا یا چند سالوں کے لیے ہوگا؟ ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مستقل حل نکالنے کی ضرورت تھی کیونکہ اس تنازعے میں ماہی گیروں، کشتی مالکان اور مچھلی کے بیوپاریوں سمیت عام لوگوں نے بھی کافی پریشانیاں اٹھائی ہیں، ماہی گیر بے روزگار ہوئے، کشتی مالکان کی کروڑوں روپے کی کشتیاں ساحل کنارے کھڑی ناکارہ ہو گئیں، ایک ہی گھر کے لوگ آمنے سامنے ہوئے، لوگوں نے بہت دکھ برداشت کیے، اب سوال یہ ہے کیا اس تمام نقصان کا جواب اور فائدہ محض ایک سوشل میڈیا پر جاری کی گئی پریس ریلیز ہی ہے؟ کیونکہ حل شدہ فیصلے کو جب تک قانونی شکل میں نافذ نہیں کیا جاتا، کل پھر کوئی دوسرا "پرجوش شخص" کسی چوک پر کھڑا ہو کر ماہی گیروں کے حقوق، غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام اور "حق دو بلوچستان" جیسا نعرہ لگا کر لوگوں کو ایک اسی جلتی ہوئی بتی کے پیچھے لگا دے گا جس کے دوسری طرف صرف سمندر بند، احتجاج، عدالتوں کے چکر، دست و گریبان ہونا اور گٹہ بند گٹہ پچ جیسی چیزیں ہوں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bujlet No. 6

Dated. 21 JAN 2026 Page No. 37

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

انتظامی و سیاسی اعتبار سے بگٹی حکومت کی گرفت مضبوط ہونے لگی

وفاقی حکومت نے بلوچستان کی صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ گزشتہ دنوں اسلام آباد میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کی، اس ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل بھی شریک تھے، ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلاً تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کیلئے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا، انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل کو یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی پی پی کی مرکزی قیادت کا بھرپور اعتماد حاصل کرنے کے بعد ن لیگ کی قیادت سے بھی اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ن لیگ صوبے میں ان کی بڑی اتحادی جماعت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی پی پی اور ن لیگ کی مرکزی قیادت کی جانب سے مکمل اعتماد حاصل کرنے کے بعد ایک نئے انداز میں حکومت کرنے کیلئے پرعزم ہو کر میدان میں اتر رہے ہیں، ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اپنی ٹیم میں بھی کچھ رد و بدل کرنے کی ضرورت ہے جو کہ ان کے ویژن کو آگے لے جانے میں ان کے ہاتھ مضبوط کرے، یہی وجہ ہے کہ گزشتہ دنوں انہوں نے بیوروکریسی میں بعض تبدیلیاں کیں۔ اسی طرح انہیں سیاسی طور پر بھی اپنی کابینہ میں بھی تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے۔ ان مبصرین کے مطابق ان کی اتحادی جماعت ن لیگ میں بعض ارکان اسمبلی کو تحفظات ہیں لیکن گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل جو کہ ن لیگ بلوچستان کے صوبائی صدر بھی ہیں کی وزیراعلیٰ بگٹی کو مکمل سپورٹ حاصل ہے اور ن لیگ کے پارلیمانی گروپ ان کی گرفت اور مشاورت میں ہے اس کے باوجود ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جو کہ اس وقت سیاسی و قبائلی لحاظ سے مضبوط

ہو چکے ہیں، اپنی جماعت پی پی پی اور اتحادی جماعتوں ن لیگ و بلوچستان عوامی پارٹی میں بعض ارکان اسمبلی جن کو تحفظات ہیں انہیں دور کریں۔

سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جس طرح سے عوامی طرز حکمرانی اپنائی ہے، اسے عوام میں پذیرائی مل رہی ہے۔ وزیراعلیٰ کو سرکاری ملازمین کے مسائل پر بھی توجہ دینا ہوگی جو کہ اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج پر ہیں، حکومت اور سرکاری ملازمین کے درمیان جو سرد جنگ چل رہی ہے، اسے ختم کرنے کیلئے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ سرکاری ملازمین بھی حکومت کی مالی مشکلات کو مدنظر رکھیں اور مذاکرات کے ذریعے درمیان کا راستہ اپناتے ہوئے احتجاج کو ختم کر کے اپنے فرائض سرانجام دیں۔ ان کے احتجاج کے باعث ایک ماہ سے سرکاری دفاتر بند پڑے ہیں، جس کا براہ راست نقصان عوام کو ہو رہا ہے۔ بگٹی حکومت نے آن لائن بھرتیوں کا آغاز کرتے ہوئے ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی قدم اٹھایا ہے، جس کا آغاز صوبائی محکمہ خزانہ کی 111 آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ سے کیا گیا اور کامیاب امیدواروں کو ایک گھنٹے کے اندر تقرری لیٹر جاری کیے گئے۔ اس تاریخی اقدام پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ انہوں نے بلوچستان کے عوام سے کیا گیا یہ وعدہ بھی پورا کیا کہ صوبے میں سرکاری نوکریاں فروخت نہیں ہونے دینگے۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ صوبائی حکومت عوامی اعتماد کی بحالی اور شفاف طرز حکمرانی کیلئے موثر عملی اقدامات کر رہی ہے۔ دوسری جانب سیاسی و سماجی حلقوں کے مطابق بلاشبہ صوبائی حکومت کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی ایک تاریخی قدم ہے، جس سے نہ صرف میرٹ کو فوقیت ملے گی بلکہ وہ غریب پڑھے لکھے نوجوان جو خالی جیب ہونے کی وجہ سے سرکاری نوکری حاصل نہیں کر رہے تھے اور مایوس ہو کر غلط راہ پر گامزن ہو رہے تھے، ان کی مایوسی دور ہوگی اور مقابلے کا رجحان پیدا ہوگا۔

صوبائی حکومت نے انتظامی طور پر بلوچستان میں نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے، اس سلسلے میں حکومت نے اتحادی اور اپوزیشن جماعتوں کو بھی اعتماد میں لیا ہے، حکومتی فیصلے کے مطابق کوئٹہ کو ڈویژن کا درجہ دینے اور اسے دو اضلاع (کوئٹہ ایسٹ اور ویسٹ) میں تقسیم کیا جائیگا، ضلع پشین کو دو اضلاع میں، ایک ضلع کا ہیڈ کوارٹر برشور جبکہ کاریزات کا سب ڈویژن ہیڈ کوارٹر یارو کے قریب گلی بے زئی کے مقام پر قائم کیا جائیگا، چمن، قلعہ عبداللہ، پشین، کاریزات اور برشور پر مشتمل نیا ڈویژن قائم کیا جائیگا۔ ضلع زیارت کو بی ڈویژن سے الگ کر کے لورالائی ڈویژن میں شامل کیا جائیگا جبکہ ہرنائی بدستور سبی ڈویژن کا حصہ رہے گا۔ ضلع کچھی اور ضلع جھل مگسی کو سبی ڈویژن میں شامل کیا جائیگا، کوہ سلیمان کے نام سے ایک نیا ڈویژن قائم کیا جائیگا، جس میں ڈیرہ بگٹی کا بالائی علاقہ بیکڑ، رکھنی، بارکھان اور کوہلو کو شامل کیا جائیگا، موسیٰ خیل کو ژوب ڈویژن میں شامل جبکہ ضلع شیرانی کو ڈی نوٹیفائی کر کے اس کے ضلع کی حیثیت ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بلوچستان کے سات سو کلو میٹر طویل رقبہ پر محیط قلات ڈویژن کو دو حصوں میں تقسیم کر کے بیلہ ڈویژن قائم کیا جائیگا، خضدار کے آدھے حصہ کو قلات ڈویژن جبکہ آدھے کو بیلہ ڈویژن میں تقسیم کیا جائیگا، آواران کو بھی بیلہ ڈویژن میں شامل کیا جائیگا جبکہ ضلع کیچ میں تمپ اور مند کے نام سے دو نئے اضلاع بنائے جا رہے ہیں، بیکڑ کو ضلع ڈیرہ بگٹی سے الگ کر کے قادر آباد کے نام سے ضلع اور سنجاوی کو بھی ضلع بنایا جائیگا۔ تاہم نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام کی باقاعدہ منظوری صوبائی کابینہ سے لی جائیگی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق انتظامی سطح پر نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کے حوالے سے بعض سیاسی جماعتوں کو تحفظات ہیں اور اس سلسلے میں ان جماعتوں کی جانب سے بیانات بھی سامنے آ رہے ہیں، لہٰذا ان جماعتوں کو جلد اعتماد میں لیا جائے۔ ●